TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
www.youtube.com/@TarunmitraGroup

THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

e-mail:jawandostud@gmail.com
www.jawandost.com

Lucknow/لکھنؤ
جلد نمبر(۱۷)شمارہ نمبر(۲۰۴)اتوار ۲۱ جون ۲۰۲۶ء
Vol.(17)Issue(204)Sunday
21 June 2026

زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس
کم سے کم 11 ڈگری سیلسیس

www.jawandost.com
لکھنؤ جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
صفحات-٦
قیمت ۲روپے

ویوا ٹیک 2026 میں وزیراعظم مودی کا خطاب

اے آئی فار آل "وژن اور 50 ارب ڈالر کے اختراعی پیکیج پر زور

پیرس-20/جون-ایم این این-وزیراعظم نریندر مودی نے فرانس کے دارالحکومت پیرس میں منعقدہ یورپ کے سب سے بڑے ٹیکنالوجی اور اسٹارٹ اپ ایونٹ ویوا ٹیک 2026 سے خطاب کرتے ہوئے بھارت کو مصنوعی ذہانت، اختراع اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے عالمی مرکز کے طور پر پیش کیا۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بھارت میں "AI" کا مطلب صرف مصنوعی ذہانت نہیں بلکہ سبھی کیلئے شمولیت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹیکنالوجی اسی وقت حقیقی ترقی کا ذریعہ بنتی ہے جب اس کے فوائد معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچیں اور اسے انسانی فلاح کے لیے استعمال کیا جائے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ حکومت نجی شعبے، تحقیق اور نئی ٹیکنالوجیز کے فروغ کے لیے 50 ارب ڈالر سے زائد کی مراعات اور ترغیبات فراہم کر رہی ہے تاکہ اختراع کو تجارتی کامیابی میں تبدیل کیا جاسکے۔ وزیراعظم نے بھارت کے کم لاگت ڈیٹا، سستی گرین انرجی اور کاروبار دوست اصلاحات کو بھی اجاگر کیا۔ مودی نے بھارت کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، ڈیجی لاکر، یو پی آئی اور دیگر ٹیکنالوجی پر مبنی منصوبوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کے تقریباً نصف ریئل ٹائم ڈیجیٹل لین دین بھارت میں انجام پاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب فرانس میں بھی یو پی آئی کی سہولت دستیاب ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اور عوامی روابط مزید مضبوط ہوں گے۔ انہوں نے بھارت کے تیزی سے بڑھتے ہوئے اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں دو لاکھ سے زائد اسٹارٹ اپس سرگرم ہیں، جبکہ بھارتی کمپنیاں مصنوعی ذہانت، صحت، خلائی ٹیکنالوجی، روبوٹکس اور جدید نقل وحمل کے شعبوں میں نمایاں جدتیں پیش کر رہی ہیں۔ وزیراعظم مودی اور ایمونیول میکرون نے ایونٹ کے دوران بھارتی اختراعی منصوبوں اور اسٹارٹ اپس کا بھی جائزہ لیا۔ بھارت اس سال ویوا ٹیک 2026 کا اے آئی کنٹری پارٹنر ہے اور 80 سے زائد بھارتی ڈیپ ٹیک کمپنیوں اور اسٹارٹ اپس نے نمائش میں شرکت کی ہے۔ مبصرین کے مطابق ویوا ٹیک میں بھارت کی نمایاں شرکت اور وزیر اعظم مودی کا خطاب عالمی ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے شعبے میں بھارت کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی کرتا ہے، جبکہ یہ بھارت اور فرانس کے درمیان اختراع اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کی کوششوں کا حصہ ہے۔

یوگا کو بین الاقوامی سطح پر لے جانے کیلئے پی ایم مودی کے مشکور ہیں

نئی دہلی-20/جون-ایم این این-نئی دہلی میں روسی سفارت خانے نے اتوار کو یوگا کے عالمی دن کی تقریبات سے پہلے یوگا پر ایک سیشن کی میزبانی کی، جس میں ایک سینئر سفارت کار نے بتایا کہ کس طرح قدیم مشق نے پورے روس میں بے پناہ مقبولیت حاصل کی ہے۔ روسی سفارت خانے میں کونسلر (ثقافت) یولیا آریاوا نے نامہ نگاروں کو بتایا،" ہم جشن کی میزبانی کرتے ہوئے بہت خوش ہیں کیونکہ یوگا دنیا کے لیے ہندوستان کا تحفہ ہے۔ یہ روس میں بے حد مقبول ہے۔ بہت سے شہروں میں لوگ یوگا کی مشق کر رہے ہیں اور اس کے بارے میں مزید جاننے کے لیے ہندوستان آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا مجھے یوگا کی مشق کرنا پسند ہے کیونکہ اس سے جسم اور دماغ میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ میں اس مشق کو بین الاقوامی بنانے اور بین الاقوامی یوگا دن کے قیام کے لیے وزیر اعظم مودی کی شکر گزار ہوں۔ انہوں نے ماسکو اور سینٹ پیٹرزبرگ جیسے روسی شہروں میں یوگا کی بے پناہ مقبولیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس مشق کے فوائد کی تعریف کی اور کہا،" یہ واقعی ہر کسی کی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ میرا ماننا ہے کہ ہر ایک کو روزانہ کم ازکم 15 منٹ یوگا کرنا چاہیے۔ سابق وزیر خارجہ میناکشی لیکھی نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔ انہوں نے یوگا ڈے کی تقریبات سے قبل روسی سفارت خانے کے اقدام کی تعریف کی اور کہا،" روس اور ہندوستان تاریخی دوست ہیں۔" یوگا کی اہمیت پر، انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ کس طرح جلد ہی دنیا کو تحفہ میں لے کر آنے والا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی اہم ترجیحات میں سے ایک دنیا کے سامنے یوگا کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا" وزیر اعظم نریندر مودی خود ایک پریکٹیشنر ہیں اور دوسروں کو اس میں شامل ہونے کے لیے کہنا بہت اچھا تھا... جب ممالک مثبتیت کا جشن منانے اور بین الاقوامی ورثے پر غور کرنے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں، تو یہ ہندوستان کے لیے لاجواب ہے۔ یوگا ٹرینر پرگیہ سنگھ نے کہا کہ یوگا بھارت کی طرف پوری دنیا کیلئے یک تحفہ ہے۔ ایک پریکٹیشنر کے طور پر، میں کہوں گا کہ اگر آپ یوگا کی مشق نہیں کر رہے ہیں، تو آپ واقعی تمام تفریح اور خوشی سے محروم ہو رہے ہیں۔

بین الاقوامی یوگا ڈے کیلئے ملک بھر میں تیاریاں

نئی دہلی-20/جون-ایم این این-بین الاقوامی یومِ یوگا 2026 کی تیاریاں ملک بھر میں عروج پر پہنچ چکی ہیں۔ عالمی تقریب کے پیشِ نظر مختلف ریاستوں میں بڑے پیمانے پر کاؤنٹ ڈاؤن پروگرام اور منفرد یوگا سیشنز کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ہزاروں یوگا شائقین، ماہرین اور شہری مختلف ریاستوں میں ایک ساتھ مل کر 21 جون (اتوار) کو ہونے والے مرکزی پروگرام کے لیے پُرجوش ماحول پیدا کر رہے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق سال 2026 بین الاقوامی یومِ یوگا کا 12واں سال ہے۔ اس سال کا موضوع "صحت مند بڑھاپے کے لیے یوگا" رکھا گیا ہے، جس کا مقصد یہ اجاگر کرنا ہے کہ یوگا ہر عمر کے افراد کے لیے مفید ہے اور صحت مند بڑھاپے، فعال طرزِ زندگی، خود مختاری اور سماجی سرگرمیوں میں شمولیت کے لیے ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے۔ تلنگانہ میں مرکزی وزیر برائے کوئلہ و کانکنی جی کشن ریڈی کی قیادت میں حیدر آباد کے پریڈ گراؤنڈز میں ایک عظیم الشان 24 گھنٹے کا کاؤنٹ ڈاؤن پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں گورنر شیو پرتاپ شکلا نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ دوسری جانب مغربی بنگال میں کولکتہ کے ریڈ روڈ پر بین الاقوامی یوم یوگا کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ 12ویں بین الاقوامی یومِ یوگا کا جوش وخروش جموں وکشمیر میں بھی دیکھنے کو ملا، جہاں ضلع رام بن انتظامیہ نے ڈپٹی کمشنر محمد الیاس خان کی قیادت میں سناسر میں ایک عظیم الشان میگا یوگا سیشن کا انعقاد کیا۔ اسی طرح سری نگر میں واٹر اسپورٹس سے وابستہ کھلاڑیوں نے نِگھری بل جھیل میں منفرد فلوٹنگ یوگا (پانی پر یوگا) کا مظاہرہ کیا، جو عالمی تقریبات سے قبل ایک خصوصی پیشکش تھی۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے بین الاقوامی یوم یوگا سے ایک دن قبل لکھنؤ کے کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم میں منعقدہ ایک بڑے یوگا کیمپ میں شرکت کی۔ اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے برجیش پاٹھک نے کہا کہ بین الاقوامی یوم یوگا کے موقع پر لکھنؤ کے بڑی تعداد میں لوگ کے ڈی سنگھ بابو اسٹیڈیم میں جمع ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی اپیل پر لوگ پورے ملک کو یوگا کرنے اور صحت مند رہنے کا پیغام دے رہے ہیں۔ یوگا ذہن اور روح دونوں کو پاکیزگی بخشتا ہے اور جسم کو صحت مند بناتا ہے۔ میں ملک کے عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ ہر شخص یوگا کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے۔

آرٹیکل 370 کی منسوخی سے جموں وکشمیر میں ذہنیت میں تبدیلی آئی: جتیندر سنگھ

نئی دہلی- 20/جون- ایم این این- مرکزی سائنس اور ٹکنالوجی کے وزیر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی سے جموں وکشمیر میں" ذہنیت میں تبدیلی" آئی ہے اور انہوں نے نوٹ کیا کہ چھوٹے شہروں کے نوجوان مسابقتی امتحانات سمیت امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ایک خصوصی انٹرویو میں، مرکزی وزیر نے کہا کہ میرے خیال میں ایک سب سے بڑی اور اہم تبدیلی یہ ہے کہ ذہنیت میں تبدیلی۔ آج چھوٹے شہروں کے بچے امتحانات میں ٹاپ کر رہے ہیں... یہ خواہش مندی میں اضافہ ہوا، اور انہوں نے اپنائیت کا احساس محسوس کیا، جو پہلے نہیں تھا، آرٹیکل 370 کی وجہ سے، وہ خود کو الگ سمجھتے تھے، اور جو لوگ باہر کے تھے، وہ بھی انھیں مختلف سمجھتے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ" بیٹیوں کا اپنی جائیداد پر حق نہیں تھا، اور پاکستان سے آنے والے لوگوں کو ووٹ دینے کا حق نہیں تھا۔ اب وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ بھی ہندوستان کے برابر کے شہری ہیں۔" مرکز میں بی جے پی کی زیر قیادت حکومت نے اگست 2019 میں جموں اور کشمیر سے آرٹیکل 370 کو منسوخ کر دیا اور اسے دو مرکزی زیر انتظام علاقوں - جموں وکشمیر اور لداخ میں تقسیم کر دیا۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے، جتیندر سنگھ نے پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر (پی او جے کے) پر حکومت کے مضبوط موقف کی بھی توثیق کی اور کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی واحد لیڈر ہیں جو خطے کے ملک میں دوبارہ انضمام کے" باقی مسئلہ" سے نمٹنے کے قابل ہیں۔ مرکزی وزیر نے 1994 میں منظور ہونے والی متفقہ پارلیمانی قرارداد کی اہمیت پر روشنی ڈالی، جس نے اعلان کیا کہ جموں، کشمیر اور لداخ کا پورا حصہ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے، اور اس میں بی جے پی کی مثبت شرکت کو اجاگر کیا۔ پاکستان کے زیر قبضہ علاقوں میں لوگوں کی حالت زار کا ذکر کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا کہ پاک مقبوضہ جموں وکشمیر کے رہائشیوں کے ساتھ اسلام آباد نے طویل عرصے سے" دوسرے درجے کے شہری" جیسا سلوک کیا ہے۔ اسلام آباد نے پاک مقبوضہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ ہمیشہ دوسرے درجے کے شہریوں جیسا سلوک کیا ہے۔ 1994 میں پارلیمنٹ میں ایک قرارداد منظور کی گئی تھی اور بی جے پی نے اس کی حمایت کی تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کوئی مسئلہ نہیں ہے، اگر کوئی باقی ہے تو وہ پاک مقبوضہ جموں وکشمیر ہے اور اسے دوبارہ ہندوستانی جمہوریہ کا حصہ کیسے بنایا جائے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو صرف وزیر اعظم مودی کے پاس ایسا کرنے کی صلاحیت ہے، یہ کوئی اور نہیں کر سکتا۔

دنیا کے قدیم ترین فعال جوہری ری ایکٹرز دوبارہ بھارتی گرڈ سے منسلک

ممبئی-20/جون-ایم این این- بھارت کے تاراپور ایٹمی بجلی گھر کے یونٹ 1 اور 2، جو دنیا کے قدیم ترین فعال جوہری ری ایکٹرز میں شمار ہوتے ہیں، وسیع پیمانے پر جدید کاری اور تزئین و مرمت کے بعد دوبارہ قومی بجلی گرڈ سے منسلک ہو گئے ہیں۔ تاراپور جوہری بجلی گھر ریاست مہاراشٹر میں واقع ہے اور 1969 میں بھارت کے پہلے تجارتی جوہری بجلی گھر کے طور پر کام شروع کیا تھا۔ یہ دونوں بوائلنگ واٹر ری ایکٹرز امریکی کمپنی جنرل الیکٹرک کے تعاون سے تعمیر کیے گئے تھے اور کئی دہائیوں سے ملک کے جوہری توانائی پروگرام کا اہم حصہ رہے ہیں۔ نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ کے مطابق دونوں یونٹس 2020 سے بڑے پیمانے کی مرمت اور حفاظتی اپ گریڈیشن کے لیے بند تھے۔ اس دوران ری ایکٹرز کے اہم نظاموں کو جدید بنایا گیا، حفاظتی ڈھانچے کو مضبوط کیا گیا اور ان کی آپریشنل مدت میں توسیع کے لیے ضروری تکنیکی اقدامات مکمل کیے گئے۔ بھارتی ایٹمی توانائی کے نگران ادارے اٹامک انرجی ریگولیٹری بورڈ نے گزشتہ ماہ یونٹ 2 کی بحالی اور مسلسل آپریشن کی منظوری دی تھی، جبکہ یونٹ 1 پہلے ہی بحال ہو کر بجلی کی پیداوار شروع کر چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق تاراپور کے ان تاریخی ری ایکٹرز کی واپسی بھارت کے جوہری توانائی کے شعبے کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، کیونکہ ملک اپنی توانائی کی ضروریات پوری کرنے اور کم کاربن ذرائع سے بجلی کی پیداوار بڑھانے پر توجہ دے رہا ہے۔ حالیہ مہینوں میں بھارت نے اپنے جوہری پروگرام میں متعدد پیش رفتیں کی ہیں، جن میں پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کی کامیاب پیش رفت اور نئے جوہری منصوبوں پر تیزی سے کام شامل ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ تاراپور یونٹس کی بحالی نہ صرف بھارت کی جوہری تنصیبات کی طویل المدتی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے بلکہ ملک کے بڑھتے ہوئے توانائی کے مطالبات کو پورا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔

شمال مشرقی خطہ اب عالمی نشانات کا گھر ہے: سیتارمن

نئی دہلی، 20 جون-ایم این این-وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ہفتہ کو کہا کہ شمال مشرقی خطہ اب عالمی نشانات کا گھر ہے، جو پائیدار اور جامع ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر خزانہ سیتارمن نے کہا کہ اشٹ لکشمی مضبوطی سے عالمی نقشے پر ہے" دنیا کی پہلی 100 فیصد نامیاتی ریاست سے لے کر دنیا کی سب سے لمبی دو لین والی سرنگ اور سب سے اونچے گرڈر ریل پل تک۔ تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے بھی کہا کہ شمال مشرقی خطہ کی آٹھ ریاستیں کبھی ترقی کے مرکزی دھارے سے بہت دور تھیں۔ وزیر نے ایکس پر پوسٹ کیا،" آج، وہ ہندوستان کے ترقی کے انجن کے طور پر ابھر رہے ہیں، جو خوشحالی، طاقت اور امکانات سے بھرے ہوئے ہیں۔" پچھلے 12 سالوں میں، شمال مشرق نے اپنے ترقیاتی منظر نامے میں ایک قابل ذکر تبدیلی دیکھی ہے۔ یہ تبدیلی پائیدار پالیسی سپورٹ، بنیادی ڈھانچے کی توسیع، اور جامع ترقیاتی اقدامات کے ذریعے کارفرما ہے۔ بہتر سڑک، ریل، ہوائی، اور ڈیجیٹل رابطے نے جغرافیائی تنہائی کو کم کیا ہے۔ انہوں نے علاقائی انضمام اور اقتصادی رسائی کو بھی مضبوط کیا ہے۔ ایک ہی وقت میں، پانی، صفائی، رہائش، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم تک رسائی میں بڑے فوائد نے معیار زندگی کو بہتر بنایا ہے۔ ایک سرکاری حقائق نامہ کے مطابق، یہ بہتری شہری اور دیہی دونوں برادریوں میں نظر آتی ہے۔ یہ خطہ ہندوستان کی صاف توانائی کی منتقلی اور ایکٹ ایسٹ ویژن کے ایک اہم ستون کے طور پر بھی ابھرا ہے۔ اس تبدیلی کو پن بجلی، گیس کے بنیادی ڈھانچے، اور سرحد پار کنیکٹیویٹی میں سرمایہ کاری سے مدد ملی ہے۔ یہ کوششیں ایک ساتھ مل کر اشٹلکشمی کو وکٹس بھارت کے اندر پائیدار اور جامع ترقی کے ماڈل کے طور پر پیش کرتی ہے۔ 2014 سے مسلسل پالیسی سپورٹ کی رہنمائی میں، یہ سفر ایک واضح اور متوازن وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ ترقی ماحولیاتی حساسیت، وسائل کی کارکردگی، اور طویل مدتی پائیداری کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ شمال مشرق مستقل طور پر اپنے آپ کو مواقع اور مشغولیت کے لیے ایک گیٹ وے کے طور پر کھڑا کر رہا ہے۔ اشٹ لکشمی آج ایک ایسے خطے کی عکاسی کرتی ہے جو زیادہ مربوط، زیادہ لچکدار اور مستقبل کے لیے بہتر طور پر تیار ہے۔

وزیراعظم مودی کی قیادت میں 12 سال غیر معمولی ترقی، اعتماد اور عوامی بہبود کی علامت ہے: پیوش گوئل

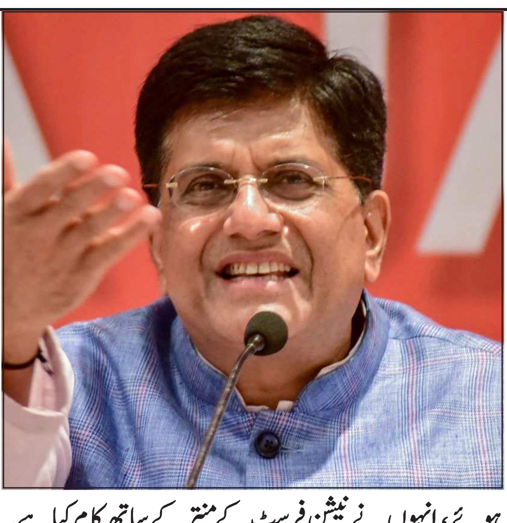

ممبئی-20/جون-ایم این این-مرکزی وزیر پیوش گوئل نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 12 سالوں میں" قابل ذکر ترقی، اعتماد اور عوامی بہبود" کی عکاسی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے تحت تبدیلی صرف اعداد و شمار تک محدود نہیں تھی بلکہ پورے ملک کے شہریوں نے اسے محسوس کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے" نیشن فرسٹ" کے نقطہ نظر کے ساتھ حکومت کی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ فلاحی اسکیمیں" آخری میل" کے مستحقین تک پہنچیں۔ ممبئی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے کہا،" وزیر اعظم مودی کی قیادت میں، یہ 12 سال قابل ذکر ترقی، اعتماد اور عوامی بہبود کی کہانی سناتے ہیں۔ یہ صرف تعداد کے بارے میں نہیں ہے؛ ہندوستان کے لوگوں نے اس تبدیلی کو محسوس کیا ہے... وزیر اعظم کے طور پر مسلسل 12 سال تک اپنے عہدے پر منتخب ہوئے، انہوں نے نیشن فرسٹ کے منتر کے ساتھ کام کیا ہے۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اسکیموں کے فائدے شہریوں تک پہنچیں، یہاں تک کہ آخری دور تک پہنچتے ہوئے آج وزیر اعظم مودی نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ مقبول لیڈر رہیں۔ گوئل نے مزید کہا کہ پی ایم مودی اس وقت عالمی سطح پر سب سے زیادہ مقبول لیڈروں میں شامل ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ برسوں میں ہندوستان کا بین الاقوامی قد نمایاں طور پر بلند ہوا ہے۔ وزیر اعظم کے حالیہ غیر ملکی دورے کا حوالہ دیتے ہوئے، گوئل نے کہا کہ G7 چوٹی کانفرنس کے نتائج اور دو طرفہ مصروفیات نے ایک مضبوط پیغام دیا ہے کہ ہندوستان تیزی سے ترقی پذیر ملک کے طور پر ابھر رہا ہے جو عالمی انتشار کے درمیان بھی امن کی وکالت کرتا ہے۔" وزیر اعظم حال ہی میں فرانس کے دورے سے واپس آئے ہیں۔ ان کے دورے کی جھلکیوں میں G7 سربراہی اجلاس کے نتائج شامل ہیں، جس سے مختلف ممالک کے درمیان واضح پیغام موصول ہوا ہے۔ عالمی انتشار کے درمیان، ایک ایسا ملک ہے جو تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور امن کا پیغام بھی پھیلا رہا ہے۔ وہ ملک ہے ہندوستان... اور عالمی سطح پر، انہوں نے ہندوستان کا وقار بلند کیا ہے۔

عالمی اسٹیل صنعت کی نظریں بھارت پر۔ آسیان ممالک کی طلب سے نمو میں تیزی

نئی دہلی-20/جون-ایم این این-عالمی اسٹیل صنعت میں بھارت کی اہمیت مسلسل بڑھ رہی ہے اور ماہرین کے مطابق جنوب مشرقی ایشیا (آسیان) کے ممالک میں بڑھتی ہوئی طلب بھارتی اسٹیل شعبے کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ ایک حالیہ تجزیے کے مطابق عالمی منڈی میں سست روی کے باوجود بھارت اسٹیل کی پیداوار اور کھپت کے اعتبار سے نمایاں نمو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین میں تعمیرات اور بنیادی ڈھانچے کے شعبے کی رفتار کم ہونے کے بعد عالمی اسٹیل کمپنیوں کی توجہ تیزی سے بھارت اور آسیان خطے کی جانب منتقل ہو رہی ہے۔ ان خطوں میں شہری ترقی، صنعتی توسیع اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی وجہ سے اسٹیل کی طلب میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق بھارت دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور حکومت کی جانب سے سڑکوں، ریل، بندرگاہوں، ہوائی اڈوں اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری اسٹیل کی طلب کو مضبوط بنا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آسیان ممالک میں صنعتی سرگرمیوں کے فروغ نے بھی علاقائی اسٹیل مارکیٹ کو سہارا دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق عالمی اسٹیل کمپنیاں اب بھارت کو صرف ایک بڑی منڈی ہی نہیں بلکہ طویل مدتی ترقی کے مرکز کے طور پر بھی دیکھ رہی ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ملک کی مضبوط معاشی نمو، بڑھتی ہوئی شہری آبادی اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبے آنے والے برسوں میں اسٹیل کی کھپت میں مزید اضافے کا سبب بن سکتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر موجودہ رجحانات برقرار رہے تو بھارت عالمی اسٹیل صنعت میں مزید نمایاں کردار ادا کر سکتا ہے اور ایشیا میں طلب کے ایک اہم محرک کے طور پر ابھر سکتا ہے، جبکہ آسیان ممالک کی بڑھتی ہوئی ضروریات اس پیش رفت کو مزید تقویت فراہم کریں گی۔

ری-نیٹ: 'پورے اعتماد کے ساتھ امتحان دیجیے'، نیٹ امتحان سے ایک روز قبل راہل گاندھی نے طلبا کا بڑھایا حوصلہ

نئی دہلی، 20/جون (ایجنسی) 20 جون کو منعقد ہونے والے نیٹ کے ازسرِ نو امتحان سے عین قبل لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے طلبا کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے انہیں حوصلہ افزا پیغام دیا ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعہ امتحان میں شریک ہونے والے تمام طلبا کو مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کیں، اور ساتھ ہی مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس بار امتحان کا انعقاد مکمل شفافیت اور بغیر کسی بے ضابطگی کے یقینی بنایا جائے۔ راہل گاندھی نے اپنے پیغام میں لکھا کہ ''ری-نیٹ (Re-NEET) دینے والے تمام طلبا کو میری جانب سے بے شمار نیک تمنائیں۔ پورے اعتماد کے ساتھ امتحان دیجیے۔ کچھ بھی ہو، میں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں اور آپ کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے آواز اٹھاتا رہوں گا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ حکومت سے توقع ہے اس بار نیٹ امتحان

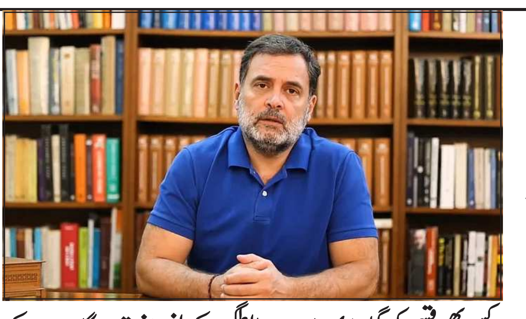

کسی بھی قسم کی گڑبڑی یا بے ضابطگی کے بغیر منعقد ہوگا۔ ان کے مطابق طلبا پہلے ہی گزشتہ کئی مہینوں سے شدید ذہنی دباؤ اور غیر یقینی صورت حال کا سامنا کر رہے ہیں، اس لیے اب ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آنا چاہیے جس سے کسی طالب علم کی امیدوں کو ٹھیس پہنچے۔ راہل گاندھی کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب نیٹ امتحان سے متعلق تنازعات، پیپر لیک اور امتحان کے نظام کی شفافیت پر اٹھنے والے سوالات نے ملک بھر میں طلبا اور والدین کے درمیان تشویش پیدا کر رکھی ہے۔ امتحان کی منسوخی اور دوبارہ انعقاد کے فیصلہ کے بعد لاکھوں طلبا کو ایک بار پھر امتحان کی تیاری کرنی پڑی، جس کے باعث ان پر اضافی ذہنی اور نفسیاتی دباؤ پڑا۔ کانگریس سمیت مختلف اپوزیشن پارٹیاں مسلسل یہ الزام عائد کرتی رہی ہیں کہ امتحان کے نظام میں خامیوں اور انتظامی کوتاہیوں کا خمیازہ طلبا کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ راہل گاندھی بھی متعدد مواقع پر امتحانات میں شفافیت، جوابدہی اور طلبا کے مستقبل کے تحفظ کا مطالبہ کرتے رہے ہیں۔ ادھر کل ہونے والے ری-نیٹ کے پیش نظر انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کی جانب سے سیکورٹی اور نگرانی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ امتحان کے انعقاد پر کسی قسم کا سوال نہ اٹھ سکے۔ طلبا اور ان کے اہل خانہ کی نظریں اب اس بات پر مرکوز ہیں کہ امتحان کا عمل پُرامن، منصفانہ اور شفاف انداز میں مکمل ہو اور انہیں اپنی محنت کے مطابق نتائج حاصل ہوں۔

ہندوستان اور جرمنی نے توانائی کی سلامتی اور پائیدار ترقی کیلئے شراکت داری کو مضبوط کیا

نئی دہلی۔ 20/جون۔ ایم این این۔ سبز اور پائیدار ترقی کے لیے ہند-جرمن پارٹنرشپ (GSDP) نے نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کے ساتھ شراکت میں جی ایس ڈی پی بات چیت کی سیریز کے دسویں ایڈیشن کی میزبانی کی جس کی تھیم قابل تجدید توانائی کے ذریعے توانائی کی حفاظت تھی۔ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، اعلیٰ سطحی پینل مباحثے میں نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کے سینئر نمائندوں، صنعت کے رہنماؤں، تھنک ٹینکس، نجی شعبے کے کھلاڑیوں اور قابل تجدید توانائی کے ماہرین کو اس بات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے اکٹھا کیا گیا کہ ہندوستان اپنی قابل تجدید توانائی کی منتقلی کو کس طرح تیز کر سکتا ہے اور یہ دریافت کرنے کے لیے کہ قابل تجدید توانائی ہندوستانی معیشت کی لچک کو فوسلف قیمت کے جھٹکے کے خلاف کیسے مضبوط کر سکتی ہے۔ اپنے افتتاحی خطاب میں، ہندوستان میں جرمنی کے سفیر ڈاکٹر فلپ ایکرمین نے کہا، قابل تجدید توانائی اب صرف آب و ہوا کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ایک اقتصادی اور اسٹریٹجک ضرورت بھی ہے۔ ہندوستان اور جرمنی درآمد شدہ جیواشم ایندھن پر انحصار کم کرنے اور توانائی کی خودمختاری کو بڑھانے کے مشترکہ چیلنج میں شریک ہیں۔ قابل تجدید ذرائع آب و ہوا کی کارروائی، اقتصادی مواقع اور توانائی کی حفاظت کی ایک طاقتور "تثلیث" تخلیق کرتے ہیں۔ ہندوستان نے قابل تجدید توانائی کی تعیناتی میں اہم پیش رفت کی ہے، قابل تجدید ذرائع اب بجلی کی پیداوار میں تقریباً 26 فیصد حصہ ڈال رہے ہیں۔ جی ایس ڈی پی شراکت خاص طور پر اہم ہے کیونکہ ہندوستان اور جرمنی کے سفارتی تعلقات کے 75 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ بھارت اور جرمنی سفارتی تعلقات کے 75 سال مکمل کر رہے ہیں۔ ریلیز میں کہا گیا کہ دیرینہ دوطرفہ ترقیاتی تعاون موسمیاتی عمل اور پائیدار ترقی سے نمٹنے کے لیے ایک شراکت داری میں تبدیل ہوا ہے۔ دونوں ممالک قابل تجدید توانائی (تعینات اور مینوفیکچرنگ، بیٹری اسٹوریج، گرڈ انٹیگریشن (توانائی کی کارکردگی اور مشکل سے کم کرنے والے شعبوں کی منتقلی، سبز شہری نقل و حرکت، حیاتیاتی تنوع، موسمیاتی تبدیلیوں میں تخفیف اور موافقت، پائیدار شہری ترقی اور پیشہ ورانہ تعلیم جیسے شعبوں پر مل کر کام کر رہے ہیں۔

فلسطینی سفیر کی ہندوستان سے فوری طبی امداد کی اپیل

نئی دہلی۔ 20/جون۔ ایم این این۔ ہندوستان میں فلسطین کے سفیر عبداللہ ایم ابوشاوِش نے غزہ اور مغربی کنارے کی سنگین انسانی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہزاروں مریض موت کے دہانے پر کھڑے ہیں اور صحت کا نظام تقریباً تباہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے ہندوستان سے ادویات اور طبی خدمات کی فراہمی میں مدد کی اپیل کی ہے۔ اسرائیل کی حماس کے خلاف جاری جنگ اپنے 1,000 ویں دن کے قریب پہنچ رہی ہے، ایسے میں ہندوستان میں فلسطین کے سفیر عبداللہ ایم ابو شاویش نے بھارت، اس کی سول سوسائٹی اور انسانی ہمدردی کی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ غزہ کے صحت کے نظام پر جنگ کے تباہ کن اثرات سے نمٹنے میں مدد فراہم کریں انہوں نے دلی میں ایک میڈیا ہاؤس کو اس سلسلے میں ایک طویل انٹرویو دیا ہے، ساتھ ہی فلسطینی سفارت خانے نے ایک طویل پریس نوٹ بھی جاری کیا ہے جس میں تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سفارت خانے کے مطابق جاری اسرائیلی فوجی کارروائیوں، طبی ڈھانچے کی وسیع پیمانے پر تباہی، انسانی امداد کی محدود رسائی اور مالی دباؤ کے باعث صحت کا شعبہ بدترین بحران سے دوچار ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جاری جنگ کے 986 ویں دن غزہ کی طبی صورتحال غیر معمولی تباہی کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ عالمی ادارۂ صحت کے مطابق غزہ میں موجود 36 اسپتالوں میں سے صرف 19 جزوی طور پر کام کر رہے ہیں اور وہ بھی انتہائی محدود ہنگامی حالات میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ عالمی ادارۂ صحت نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کا طبی نظام اپنی آخری حد تک پہنچ چکا ہے۔ بین الاقوامی امدادی تنظیموں کے مطابق اینستھیزیا، اینٹی بایوٹکس، ڈائلیسس کے سامان، خون کے ذخائر، جراحی آلات، انسولین اور اسپتالوں کے جنریٹر چلانے کے لیے درکار ایندھن کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ سفارت خانے کے مطابق جاری جنگ کے نتیجے میں دسیوں ہزار افراد ہلاک، زخمی یا متاثر ہوئے ہیں جس کے باعث باقی ماندہ طبی مراکز پر غیر معمولی دباؤ بڑھ گیا ہے۔

شیوسینا یو بی ٹی نے باغی اراکین پارلیمنٹ کو جاری کیا 'وجہ بتاؤ نوٹس'، رکنیت منسوخ کرنے کی دی وارننگ

ممبئی، 20/جون (ایجنسی) شیوسینا (یو بی ٹی) نے اپنے باغی اراکین پارلیمنٹ کو وہپ جاری ہونے کے باوجود میٹنگ میں شامل نہ ہونے پر 'شوکاز نوٹس' (وجہ بتاؤ نوٹس) جاری کیا ہے۔ اس کے لیے تمام اراکین پارلیمنٹ کو 24 گھنٹے کا وقت دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق لوک سبھا میں پارٹی کے چیف وہپ انل دیسائی نے غیر حاضر اراکین پارلیمنٹ کو باقاعدہ وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا ہے۔ ان اراکین پارلیمنٹ کو اپنے رویے پر تحریری وضاحت دینے کے لیے 24 گھنٹے کی سخت ڈیڈ لائن دی گئی ہے۔ اس نوٹس میں صاف طور پر کہا گیا ہے کہ اگر طے شدہ وقت کے اندر جواب نہیں آتا ہے، تو یہ مان لیا جائے گا کہ اراکین پارلیمنٹ نے پارٹی کی رکنیت چھوڑ دی ہے۔ اس کے بعد ان کے خلاف آئین کے دسویں شیڈول یعنی دَل بدل قانون کے تحت کارروائی ہوگی۔ نوٹس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پارٹی وہپ ملنے کے باوجود منگل (18 جون) کو ہوئی لوک سبھا اراکین پارلیمنٹ کی میٹنگ میں موجود نہ رہنے کے لیے وجہ بتاؤ نوٹس دیا جا رہا ہے۔ 16 جون کو پارٹی کا وہپ جاری ہوا تھا، جس

میں میٹنگ کے بارے میں معلومات دی گئی تھی۔ یہ معلومات سب کو ای میل، واٹس ایپ اور دہلی میں واقع آپ کی رہائش گاہ پر بھیجی گئی تھی، لیکن آپ لوگ اس میٹنگ میں شامل نہیں ہوئے اور نہ ہی آپ لوگوں نے نہ آنے کی وجہ بتائی۔ اسے پارٹی نے بہت ہی سنجیدگی سے لیا ہے۔ یہ پارٹی وہپ کی خلاف ورزی ہے۔ اس لیے یہ وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ انل دیسائی نے کہا کہ پارٹی کے چیف سکریٹری کے طور پر وہ یہ وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوٹس ملنے کے 24 گھنٹے کے اندر آپ لوگوں کو پارٹی مخالف رویے کے بارے میں وضاحت دینی ہوگی۔ اگر اس وقت کی حد کے اندر مناسب جواب یا وضاحت نہیں ملی تو یہ مان لیا جائے گا کہ آپ نے اپنی مرضی سے شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) پارٹی کی رکنیت چھوڑ دی ہے۔ ہندوستانی آئین کے دسویں شیڈول کے تحت آپ کے ان اقدامات کے نتائج کے لیے آپ کو ہی ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کا یہ نوٹس ایسے وقت میں آیا ہے جب پارٹی اندرونی چیلنجز اور دل بدل کے بحران سے نبرد آزما ہے۔ دراصل 'آپریشن ٹائیگر' کے درمیان یو بی ٹی اراکین پارلیمنٹ کے ایک ناتھ شندے گروپ میں بڑے پیمانے پر شامل ہونے کے خدشے نے پارٹی کو بحران میں ڈال دیا ہے۔ جمعرات کو نئی دہلی میں پارٹی قیادت کی طرف سے بلائی گئی پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں یہ پھوٹ کھل کر سامنے آ گئی۔ پارٹی کے 9 اراکین پارلیمنٹ میں سے صرف 3 اروند ساونت، انل دیسائی اور راجا بھاؤ واجے ہی میٹنگ میں پہنچے۔ باقی 6 اراکین پارلیمنٹ ناگیش آشٹیکر، سنجے دیشکھ، سنجے جادھو، سنجے دینا پاٹل، اوم پرکاش راجے نمبالکر اور بھاؤ صاحب واکچورے غائب رہے۔

یہ تنازعہ انتخاب تک وزیر اعلیٰ بھگونت مان کا کرے گا پیچھا: ہرجندر

چندی گڑھ، 20/جون (ایجنسی) ایک ویڈیو اس وقت پنجاب کی سیاست میں زبردست ہلچل مچا رہی ہے۔ اس وائرل فوٹیج کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ اسے کسی ذاتی کمرے میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس میں بھگونت مان سے مشابہ ایک شخص شراب پیتا ہوا اور سکھ گروؤں کی تصاویر پر شراب چھڑکتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اگرچہ ویڈیو کی صداقت کو لے کر شدید تنازعہ جاری ہے، لیکن اس کے سیاسی اثرات سامنے آنے شروع ہو چکے ہیں۔ تنازعہ اس وقت مزید گہرا ہو گیا جب سکھوں کی اعلیٰ ترین مذہبی تنظیم اکال تخت نے اس معاملے پر مان کو 'گرو دوشی' (گرو مخالف) اور 'خالصہ پنتھ مخالف' قرار دے دیا۔ اکال تخت نے وزیر اعلیٰ مان پر نہ صرف سکھ جذبات کو مجروح کرنے کا الزام عائد کیا بلکہ یہ بھی کہا کہ انہوں نے ویڈیو کو مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار شدہ قرار دے کر ادارے کو گمراہ کرنے کی کوشش کی۔ بھگونت مان نے ان الزامات کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈر کا کہنا ہے کہ ویڈیو میں دکھائی دینے والا شخص وہ خود نہیں ہیں۔ انہوں نے اپنے سیاسی مخالفین پر ان کی شبیہ خراب کرنے کے لیے منفی پروپیگنڈا مہم چلانے کا الزام لگایا ہے۔ اس تنازعہ کی شروعات اسی سال درج کرائی گئی ایک شکایت سے ہوئی تھی۔ شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ مان نے 'گرو کی گولک' کے بارے میں متنازعہ تبصرے کیے تھے اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ایک ویڈیو میں سکھ گروؤں اور ہلاک شدہ شدت پسند لیڈر جرنیل سنگھ بھنڈرانوالے کی تصاویر کے ساتھ قابل اعتراض سلوک کیا تھا۔ اکال تخت کے جتھہ دار گیانی کلدیپ سنگھ گرگج کے مطابق، مان جنوری میں وہاں پیش ہوئے تھے اور انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ویڈیو جعلی ہے۔ اس کے بعد اکال تخت نے وزیر اعلیٰ سے ان فارنسک تجربہ گاہوں کے نام تجویز کرنے کو کہا تھا جو آزادانہ طور پر ویڈیو کی جانچ کر سکیں۔ گرگج نے بتایا کہ انہیں اس کا کوئی جواب نہیں ملا۔ اس کے بعد اکال تخت نے مرکزی حکومت سے منظور شدہ دو فارنسک تجربہ گاہوں سے ویڈیو کی جانچ کرائی۔ دونوں اس نتیجے پر پہنچیں کہ ویڈیو حقیقی ہے اور اس میں اے آئی کے استعمال یا کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ کے کوئی آثار موجود نہیں ہیں۔ فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے گرگج نے کہا کہ ''وزیر اعلیٰ کا عہدہ قابلِ احترام ہوتا ہے۔ لیکن وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے اکال تخت کے سامنے جھوٹ بولا۔'' اس تنازعہ

نے برسر اقتدار عام آدمی پارٹی کو ایسے وقت میں انتہائی مشکل صورتِ حال سے دوچار کر دیا ہے جب پنجاب اسمبلی انتخابات میں صرف چند ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ اگرچہ اکال تخت کے پاس کسی منتخب وزیر اعلیٰ کو عہدے سے ہٹانے کا کوئی آئینی اختیار نہیں ہے، پھر بھی سکھ ووٹروں کے درمیان اس کا اخلاقی اور مذہبی اثر و رسوخ کافی وسیع ہے۔ مان کو 'گرو مخالف' قرار دے کر اکال تخت نے اپوزیشن کو ایک بہت بڑا جذباتی سیاسی مسئلہ فراہم کر دیا ہے۔ اگرچہ قانونی اور انتخابی قواعد سیاسی جماعتوں کو انتخابی مہم میں براہِ راست حکم نامے کو ہتھیار بنانے سے روکتے ہیں، لیکن ایسے حکم کے سماجی اور نفسیاتی اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پنجاب کا دیہی سکھ ووٹر مذہبی اداروں سے گہرا تعلق رکھتا ہے، وہ اس تنازع کو عام سیاسی گھوٹالوں سے بالکل مختلف زاویے سے دیکھ سکتا ہے۔ اکال تخت کی جانب سے سکھ برادری سے مان کے ساتھ 'تعلقات ختم کرنے' کی اپیل نے صورتِ حال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ پنجاب کی سیاست کے سینئر مبصر جسبیر سنگھ پٹی کا ماننا ہے کہ اس سے غیر معمولی انتظامی اور سماجی مخمصے پیدا ہوں گے۔ وہ کہتے ہیں، ''مان حکومت کے تحت کام کرنے والے سکھ بیوروکریٹس اور افسران کے لیے یہ ایک بڑا مخمصہ ہوگا۔ وہ اپنے ہی سربراہ سے تعلقات کیسے منقطع کر سکتے ہیں؟'' حکومت کی مشکلات اسی دن (15 جون) اکال تخت کی جانب سے جاری کی گئی ایک اور سرزنش سے مزید بڑھ گئیں۔ تخت نے پنجاب حکومت کے 'جگت جوت شری گرو گرنتھ صاحب ستکار (ترمیمی) ایکٹ، 2026' پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اسے اہم سکھ اداروں سے مناسب مشاورت کے بغیر نافذ کیا گیا۔ ادارے نے حکومت پر مذہبی تنظیموں کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات کو نظر انداز کرنے اور ''ہٹ دھرم اور متکبرانہ'' رویہ اختیار کرنے کا الزام لگایا۔ ساتھ ہی وزیر اعلیٰ مان کو چھوڑ کر پنجاب کابینہ کے تمام سکھ وزرا اور مختلف جماعتوں کے سکھ اراکینِ اسمبلی کو 29 جون کو اکال تخت کے سامنے پیش ہونے کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ غیر سکھ وزرا اور اراکینِ اسمبلی سے بھی وضاحت طلب کی گئی ہے۔ یہ پیش رفت برسر اقتدار جماعت کے اندر خاصی بے چینی پیدا کر سکتی ہے۔ انتخابات قریب ہیں۔ کئی اراکینِ اسمبلی کو جماعتی وفاداری اور ووٹروں کی توقعات کے درمیان توازن قائم کرنے کے چیلنج کا سامنا کرنا ہوگا۔ پنجاب کی سیاسی ثقافت میں مذہبی حکم نامے کی کھلی خلاف ورزی کرنے کی جرأت بہت کم عوامی نمائندے کر پاتے ہیں۔ مزید یہ کہ یہ تنازع اسی حکمتِ عملی کے مرکز پر ضرب لگاتا ہے جسے مان حکومت اپنے پورے دورِ اقتدار میں اپناتی رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی کی حکومت مسلسل اپنی پنتھک ساکھ مضبوط کرنے اور خود کو سکھوں کا سب سے بڑا حامی ثابت کرنے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ سیاسی تجزیہ کار پروفیسر منجیت سنگھ کا کہنا ہے کہ مان حکومت نے سکھ علامات اور مذہبی شناخت کے تئیں اپنی وابستگی ظاہر کرنے میں کئی بار اپنے پیش روؤں کو بھی پیچھے چھوڑنے کی کوشش کی ہے۔ منجیت کہتے ہیں کہ ''وہ یہ ثابت کرنے پر تُلے ہوئے تھے کہ ان کی حکومت سکھ مفادات کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے آنند پور صاحب میں اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کیا۔ اکالی دل نے بھی کبھی ایسا نہیں کیا تھا۔'' اپوزیشن نے اس تنازعہ سے سیاسی فائدہ اٹھانے میں دیر نہیں کی۔ سابق وزیر اعلیٰ چرنجیت سنگھ چنّی نے مان پر اکال تخت کے تئیں متکبرانہ رویہ اختیار کرنے کا الزام لگایا اور یاد دلایا کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ تک اکال تخت کے سامنے حاضر ہوئے تھے اور سزا بھی قبول کی تھی۔ چنّی نے مزید الزام لگایا کہ مان سکھ روایات کا احترام نہیں کرتے اور اپنے طرزِ عمل سے پنجاب کو شرمندگی سے دوچار کر چکے ہیں۔ اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد پرتاپ سنگھ باجوا نے اسے ایک انتہائی سنگین معاملہ قرار دیا، جس کے اثرات پنجاب کی سرحدوں سے کہیں آگے تک جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکم اس ویڈیو کی فارنسک جانچ کے بعد جاری کیا گیا ہے، جس نے دنیا بھر کے سکھوں کے جذبات کو گہری ٹھیس پہنچائی ہے۔ اس دوران شیرومنی اکالی دل نے مان کے استعفے کے مطالبے کو لے کر سڑکوں پر احتجاجی تحریک شروع کر دی ہے۔ 'وارث پنجاب دے' سمیت دیگر سکھ سیاسی تنظیموں نے بھی وزیر اعلیٰ پر تنقید تیز کر دی ہے۔

شاہدرہ ریلوے اسٹیشن پر سیٹ کیلئے شدید جھگڑا

ایک نوجوان کا پیٹ پیٹ کر قتل

ممبئی، 20/جون (ایجنسی) قومی راجدھانی دہلی کے پرانی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ٹرین میں سیٹ کو لے کر زوردار جھگڑا دیکھنے کو ملا ہے۔ سیٹ کے لیے شروع ہونے والا تنازعہ اس قدر بڑھ گیا کہ ایک نوجوان کی جان چلی گئی۔ واقعہ کے بعد ریلوے اسٹیشن اور آس پاس کے علاقے میں ہلچل سی مچ گئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے اس واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ ڈی سی پی ریلوے کے مطابق پرانی دہلی ریلوے اسٹیشن تھانے کو شاہدرہ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ

فارم نمبر 3 پر ہونے والی پرتشدد مار پیٹ کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع ملتے ہی تفتیشی افسر موقع پر پہنچے اور معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا کہ اتر پردیش کے ضلع باغپت کے رہائشی پنکج دھاما یوگا ایکسپریس میں سیٹ حاصل کرنے کے لیے سوار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ اسی دوران ان کا کچھ ہم سفر مسافروں کے ساتھ تنازعہ ہو گیا۔ الزام ہے کہ تنازعہ بڑھنے پر ہم سفر مسافروں نے پنکج کے ساتھ شدید مار پیٹ کی۔ انہیں گھونسوں اور لاتوں سے بری طرح پیٹا گیا، جس کے باعث وہ شدید زخمی ہو گئے۔ موصولہ خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ مار پیٹ میں زخمی ہونے والے پنکج دھاما کو فوری علاج کے لیے جی ٹی بی اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ریلوے پولیس نے اس معاملہ میں 'بھارتیہ نیائے سنہتا' کی دفعات 105 اور (5)3 کے تحت مقدمہ درج کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث افراد کی شناخت کی جا رہی ہے اور جلد ہی مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ بھی خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ اس پُرتشدد واقعہ کے دوران ریلوے پروٹیکشن فورس کے ایک کانسٹیبل نے مداخلت کرتے ہوئے صورت حال کو پُرامن بنانے کی کوشش کی تھی۔ فی الحال پولیس معاملے کے تمام پہلوؤں کی جانچ کر رہی ہے اور واقعہ سے متعلق مزید معلومات کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

بی جے پی سیاسی خرید و فروخت میں مصروف ہے

لیکن عام آدمی بنیادی ضروریات بھی پوری کرنے کے قابل نہیں رہا: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی، 20/جون (ایجنسی) کانگریس نے تیزی سے گھٹتی ہوئی بچت اور مہنگائی کے معاملے پر حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس نے کہا کہ بی جے پی دوسری پارٹیوں کے لیڈروں کو خریدنے میں مصروف ہے، جبکہ عام آدمی کے لیے ضروری چیزیں خریدنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے الزام عائد کیا کہ مودی حکومت کے معیشت کے ناقص انتظام کے بوجھ تلے عام خاندان برباد ہو رہے ہیں۔ 'ایکس' پوسٹ میں ملکارجن کھڑگے نے لکھا کہ ''مہنگائی کی وجہ سے بچت تیزی سے کم ہو رہی ہے۔ چیزیں مہنگی ہو گئی ہیں، امیدیں ٹوٹی ہیں، عدم مساوات بڑھی ہے، دنیا میں ساکھ گری

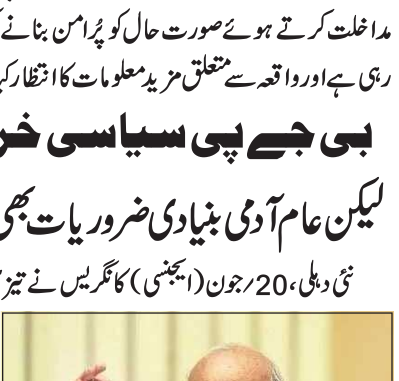

ہے اور نوجوانوں میں شدید غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔'' اپنی پوسٹ میں کانگریس کے قومی صدر نے یہ بھی لکھا کہ ''مودی حکومت کے معیشت کے ناقص انتظام کے بوجھ تلے خاندان تباہ ہو رہے ہیں۔ خوردہ مہنگائی 16 مہینوں کی بلند ترین سطح پر ہے۔ کھانے پینے کی چیزوں کی مہنگائی 78.4 فیصد ہے، تھالی سے ٹماٹر غائب ہے۔ طبی مہنگائی 15 فیصد سے زیادہ ہے۔ روپیہ تیزی سے گر رہا ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کار ہم سے دور ہو رہے ہیں۔ نوجوانوں کے لیے نوکریاں نہیں ہیں، بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''بی جے پی دوسری پارٹیوں سے سیاسی خرید و فروخت میں مصروف ہے، لیکن عام آدمی بنیادی ضروریات بھی پوری کرنے کے قابل نہیں رہا!'' دوسری جانب آر بی آئی گورنر سنجے ملہوترا نے وارننگ دی ہے کہ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کو مہنگائی کے ٹرینڈ پر نظر رکھنی ہوگی، خاص طور پر مئی میں ایندھن کی قیمتوں میں ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمیں مہنگائی کے رجحان پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ مستقبل میں، مئی کے دوران پٹرول اور ڈیزل کی خوردہ قیمتوں میں ہونے والی تبدیلیوں کے باعث آنے والے مہینوں میں ایندھن سے جڑی مہنگائی بڑھ سکتی ہے۔''

ہندوستان-آسیان نے 13ویں SOMTC میں دہشت گردی کی تمام شکلوں کی سخت مذمت کی

نئی دہلی۔ 20/جون۔ ایم این این۔ ہندوستان اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) نے بین الاقوامی جرائم پر 13ویں آسیان-انڈیا سینئر عہدیداروں کی میٹنگ (SOMTC) کے دوران دہشت گردی کی اس کی تمام شکلوں اور مظاہر بشمول سرحد پار دہشت گردی کی سخت مذمت کی۔ جمعہ کو وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، یہ میٹنگ، جو 17 جون کو ورچوئل موڈ میں منعقد ہوئی، ہندوستان کی طرف سے وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری (کاؤنٹر ٹیررازم) (ونود بہادے اور نیسٹر بی سانا ریس، انڈر سکریٹری برائے امن و امان نے مشترکہ صدارت کی۔ دونوں اطراف نے دہشت گردی کی اس کی تمام شکلوں اور مظاہر کی شدید مذمت کی اور خاص طور پر سرحد پار دہشت گردی کی مذمت کی۔ انہوں نے 22 اپریل 2025 کو پہلگام، جموں و کشمیر میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی بھی مذمت کی، جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے، نیز 10 نومبر 2025 کو نئی دہلی میں لال قلعہ کے قریب دہشت گردی کے واقعے کی بھی مذمت کی۔ دونوں فریقوں نے دہشت گردی اور جرائم کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ طریقہ" دونوں فریقوں نے سرحد پار دہشت گردی سمیت اس کی تمام شکلوں اور مظاہر میں دہشت گردی کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے 22 اپریل 2025 کو پہلگام، جموں و کشمیر، ہندوستان میں ہونے والے گھناؤنے دہشت گرد حملے اور 10 نومبر 2025 کو لال قلعہ، نئی دہلی کے قریب دہشت گردی کے واقعے کی مزید مذمت کی۔ مشاورت کے دوران، ہندوستان اور آسیان نے بین الاقوامی جرائم سے نمٹنے کے لیے آسیان-انڈیا ورک پلان کے تحت دہشت گردی، منشیات کی غیر قانونی تجارت، انسانی اسمگلنگ، بین الاقوامی اقتصادی جرائم، اور سائبر کرائم سمیت شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔

مشترکہ داخلہ امتحان (پولی ٹیکنک)-2026 کے نتائج کا اعلان، آن لائن کونسلنگ کا شیڈول بھی جاری

34.3 لاکھ سے زیادہ امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی، تقریباً سبھی کو کونسلنگ کے لیے اہل قرار دیا گیا

لکھنؤ-20/جون، تعلیمی سیشن 2026-27 کے لیے اتر پردیش کے مختلف سرکاری، امداد یافتہ اور نجی پولی ٹیکنک اداروں میں داخلے کے لیے منعقدہ مشترکہ داخلہ امتحان (پولی ٹیکنک)-2026 کے نتائج کا جمعہ کو اعلان کیا گیا۔ امتحان کے نتائج کے پبلک ریلیز کی باقاعدہ منظوری ڈاکٹر ایم کے شانموگا سندرم، پرنسپل سکریٹری، تکنیکی تعلیم اور مشترکہ داخلہ امتحان کونسل کے چیئرمین کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں دی گئی۔ آن لائن کونسلنگ کا شیڈول بھی جاری کر دیا گیا ہے، جس سے ریاست میں لاکھوں امیدواروں کے داخلہ کا عمل شروع ہوگا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مشترکہ داخلہ امتحان (پولی ٹیکنک) 22026 جون سے 9 جون 2026 تک مکمل طور پر کمپیوٹر پر مبنی (سی بی ٹی) سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے منعقد کیا گیا۔ امتحان ریاست کے تمام 75 اضلاع میں واقع 182 امتحانی مراکز پر روزانہ تین شفٹوں میں پرامن اور شفاف طریقے سے منعقد کیا گیا۔ امتحان کے دوران تکنیکی اور انتظامی انتظامات کی مسلسل نگرانی کی گئی، ایک منصفانہ اور منظم عمل کو یقینی بنایا گیا۔ جوائنٹ انٹرنس ایگزامینیشن بورڈ کے مطابق اس سال کل 423795 امیدواروں نے آن لائن اپلائی کیا۔ ان میں سے 334298 امیدوار (88.78 فیصد) امتحان میں شریک ہوئے۔ نتائج کی بنیاد پر 334262 امیدواروں (99.99 فیصد) کو آئندہ آن لائن کونسلنگ کے عمل کے لیے اہل قرار دیا گیا ہے۔ کونسل کے جاری کردہ نتائج کے مطابق ریاست کے بہت سے ہونہار طلباء نے مختلف گروپس میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اعظم گڑھ کے انکت یادو نے 396 نمبر حاصل کر کے گروپ اے میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ گورکھپور کے اکھلیش کمار گپتا نے گروپ بی میں پہلی پوزیشن، بلیا کے کرشنا شرما نے گروپ سی میں پہلی پوزیشن، پیلی بھیت کے سنجیو تیواری نے گروپ ڈی میں پہلی پوزیشن اور لکھنؤ کی پرتیکشا سنگھ نے گروپ ای میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح دیگر تمام گروپس کے ٹاپرز کی فہرست بھی کونسل نے جاری کردی ہے۔ کونسل نے کہا کہ آن لائن کونسلنگ کا عمل مرحلہ وار کیا جائے گا۔ امیدواروں کو آن لائن رجسٹریشن، چوائس فلنگ، دستاویز کی تصدیق، اور سیٹ الیوکیشن سے متعلق تمام رسمی کارروائیوں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنا ہوگا۔ جو امیدوار مقررہ وقت کے اندر عمل کو مکمل کرنے میں ناکام رہتے ہیں وہ بعد کے راؤنڈز کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔ پرنسپل سکریٹری اور کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر ایم کے۔ شانموگا سندرم نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کونسلنگ کا عمل مکمل طور پر شفاف، بروقت اور امیدواروں کے دوستانہ انداز میں انجام دیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام تکنیکی انتظامات کو ترتیب سے رکھا جائے، اور ہیلپ لائن اور آن لائن سپورٹ سسٹم کو موثر بنایا جائے تاکہ امیدواروں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جوائنٹ انٹرنس ایگزامینیشن بورڈ (JEE) نے تمام امیدواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے امتحانی نتائج اور کونسلنگ کی معلومات صرف بورڈ کی آفیشل ویب سائٹ پر دیکھیں اور کسی بھی گمراہ کن معلومات یا افواہوں پر یقین نہ کریں۔ امیدواروں کو مقررہ شیڈول کے مطابق داخلہ کی تمام رسمی کارروائیاں بروقت مکمل کرنی چاہئے۔

غیر قانونی معدنی ٹرانسپورٹ کے معاملات میں بے ضابطگیوں کے لئے کشی نگر کے کانکنی آفیسر معطل

لکھنؤ۔ 20/جون (پی این ایس) اتر پردیش میں معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل سے متعلق معاملات میں سنگین بے قاعدگیوں کا پتہ چلا ہے۔ جانچ کے بعد کان کنی افسر ابھیشیک سنگھ کو معطل کر دیا گیا ہے۔ محکمہ جاتی پورٹل کا جائزہ اور ضلع مجسٹریٹ کشی نگر اور سینئر کان کنی افسر/انچارج کمانڈ سینٹر، ہیڈ کوارٹر آشیش کمار کی طرف

لکھنؤ میں سمپورن سمادھن دیوس کے دوران 677 شکایات موصول ہوئیں۔ 77 معاملات کو موقع پر ہی حل کیا گیا، جس میں موہن لال گنج میں سب سے زیادہ 269 کیس رپورٹ ہوئے۔

12 سالوں میں ہندوستان نے گڈ گورننس، ترقی اور خود انحصاری کی نئی داستان لکھی ہے۔: کیشو پرساد موریہ

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں غریبوں کی فلاح وبہبود، سیکورٹی اور ترقی کے عزم نے نئی رفتار حاصل کی ہے

لکھنؤ-20/جون، اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے ممتاز وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر جھانسی کے باروا ساگر میں دانشوروں کے ڈائیلاگ پروگرام سے بطور مہمان خصوصی خطاب کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کھیل، تعلیم اور موسیقی کے شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے نوجوانوں کو تعریفی اسناد سے نوازا۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قابل قیادت میں گزشتہ 12 برسوں کو ہندوستان کے لیے اچھی حکمرانی، ترقی اور بے مثال کامیابیوں کے سنہری دور کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ اسی اعتماد کے ساتھ جس کے ساتھ ملک کے لوگوں نے 2014 میں مرکزی حکومت بنائی تھی، اس کے نتیجے میں 2017 میں اتر پردیش میں گڈ گورننس اور ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بھی جھانسی کے لوگوں نے وزیر اعظم کی قیادت پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب مودی کی قیادت میں غریبوں، کسانوں، نوجوانوں اور خواتین کی زندگیوں میں گہری تبدیلیاں آئی ہیں۔ آیوشمان بھارت اسکیم کے ذریعے غریب خاندانوں کو 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج فراہم کیا جاتا ہے۔ پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا کے ذریعے ملک میں 80 کروڑ لوگوں کو مفت اناج فراہم کیا جا رہا ہے۔ غریبوں کو مستقل رہائش، بیت الخلا، بجلی اور گیس کنکشن جیسی بنیادی سہولیات فراہم کرکے ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے کام کیا گیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم اس بات کو یقینی بنانے کے پابند ہیں کہ ملک کا کوئی بھی غریب خاندان بنیادی سہولیات سے محروم نہ رہے۔ اس مقصد کے لیے پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت 5 کروڑ خاندانوں کو مستقل مکان فراہم کیے گئے ہیں اور اہل خاندانوں کو مکانات فراہم کرنے کا کام جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت کا ہدف کسانوں، نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانا اور ان کا معیار زندگی بلند کرنا ہے۔ پردھان منتری کسان سمان ندھی کے ذریعے کسانوں کو مالی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا کے ذریعے لاکھوں لوگوں کو بینکنگ سسٹم سے جوڑا گیا ہے، جس سے شفافیت میں اضافہ ہوا ہے اور بدعنوانی کو مؤثر طریقے سے روکا گیا ہے۔ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں دفعہ 370 اور 35 اے کو ختم کر دیا گیا تھا۔ انتیو دیا کے لیے پنڈت دین دیال اپادھیائے کے عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے، حکومت غریبوں اور محروموں کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ گزشتہ برسوں میں لاکھوں لوگ غربت کی لکیر سے اوپر اٹھ چکے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب مودی کی قیادت میں 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے عزم کو پورا کیا جائے گا۔ اس کے لیے عوام کی شرکت اور عوامی تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھانسی کی بہادر سرزمین سے متاثر ہو کر ملک ہمیشہ قومی مفاد میں آگے بڑھتا رہے گا۔ پروگرام میں بی جے پی کے شہر صدر جناب سدھیر سنگھ، اتر پردیش کنزیومر کوآپریٹو فیڈریشن لمیٹڈ کے چیئرمین جناب جمنا پرساد کشواہا، میئر مسٹر بہاری لال آریہ، ایم ایل اے مسٹر راجیو سنگھ پریچا، ایم ایل اے مسٹر جواہر لال راجپوت، ایم ایل سی ڈاکٹر بابو لال تیواری اور دیگر عوامی نمائندے اور دیگر عوامی نمائندے موجود تھے۔

چک بندی کمشنر نے کنسولیڈیشن کے کاموں کا جائزہ لیا

زیر التوا مقدمات کو سن کر جلد نمٹانے کی ہدایات

لکھنؤ-20/جون، کنسولیڈیشن (چک بندی) کمشنر ڈاکٹر ہرشیکیش بھاسکر یشود نے جمعہ کو اندرا بھون واقع کنسولیڈیشن ڈائریکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں ریاست کے تمام اضلاع کی طرف سے کئے جا رہے کاموں پر جائزہ میٹنگ کی۔ اس دوران چک بندیکمشنر نے مقررہ مدت میں ایکشن پلان تیار کرنے اور کنسولیڈیشن کے عمل کو مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے تمام پریزائیڈنگ افسران (ڈی ڈی سی، ایس او سی، سی او، اے سی او) کو ہدایت دی کہ پرانے زیر التواء کیس کو میرٹ اور ڈیمرٹس کی بنیاد پر سنیں اور انہیں جلد نمٹا دیں۔ انہوں نے کہا کہ افسران اپنا کام کرنے کا انداز بدلیں اور حکومت کی خواہش کے مطابق عوامی مفاد میں کام کریں بصورت دیگر سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ کاموں میں غفلت برتنے والے اہلکاروں کا کڑا احتساب کیا جائے۔ چکبندی کمشنر نے تمام ڈپٹی ڈائریکٹروں اور تمام پریذائیڈنگ آفیسرز بشمول اسیٹلمنٹ آفیسروں کو ہدایت دی کہ وہ ایک مہم چلا کر زیر التواء کیس کی جلد از جلد سماعت شروع کریں اور کیس کو خوبیوں اور خامیوں کی بنیاد پر سننے کے بعد نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ڈی ڈی سی اور ایس او سی کو زیر التواء مقدمات کی باقاعدگی سے سماعت کرنے اور 3 اور 5 سال سے پرانے مقدمات کو ترجیح دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام مقدمات آن لائن درج کئے جائیں۔ انہوں نے ڈی ڈی سی ہیڈ کوارٹر کو ہفتہ وار اس کا جائزہ لینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ جن اضلاع میں دفعہ 52 کی کارروائی نامکمل ہے وہاں اہلکاروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ اس عمل کو قواعد کے مطابق مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ کنسولیڈیشن کے کام کو تیز کیا جائے اور حد بندی اور قبضہ کی تبدیلی کا کام تیزی سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے ڈپٹی ڈائرکٹر اور اسیٹلمنٹ آفیسران کو ہدایت دی کہ وہ تحصیل سطح پر سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور تحصیلدار کے ساتھ تال میل قائم کریں اور گرام سبھا کی زمینوں پر ناجائز قبضوں سے متعلق دفعہ 67 کے تحت بے دخلی کی کارروائی شروع کریں۔ کنسولیڈیشن کمشنر نے ہدایت دی کہ محکمانہ ملازمین کے خلاف زیر التواء تمام محکمانہ کارروائیوں کو ایک ماہ کے اندر مکمل کر کے ہیڈ کوارٹر کو آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری کام میں غفلت کسی بھی سطح پر برداشت نہیں کی جائے گی۔ کنسولیڈیشن کمشنر نے کہا کہ کنسولیڈیشن کے عمل کے تحت چک بنانے کے لیے کسانوں سے 3٪ سے زیادہ اراضی نہیں کاٹی جائے۔

منشیات سے پاک ہندوستان مہم-ترقی یافتہ ہندوستان کی شناخت کے تحت ریاستی سطح کے پوسٹر مقابلے کا انعقاد

لکھنؤ۔ 20/جون۔ منشیات سے پاک ہندوستان مہم - ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی شناخت" کے موضوع کے تحت 17 جون 2026 سے 26 جون 2026 تک ملک بھر میں" منشیات سے پاک ہندوستان ہفتہ" منایا جا رہا ہے۔ اس تناظر میں، اتر پردیش کے محکمہ انسداد نشہ خوری نے آج منشیات کے اثرات کے موضوع پر ریاستی سطح کے پوسٹر اور مضمون نویسی کے مقابلے کا انعقاد کیا۔ علاقائی امتناعی دفتر، 27 اشوک مارگ، لکھنؤ میں ہوئے اس مقابلے میں مختلف اسکولوں، این سی سی اور سماجی تنظیموں کے طلباء سمیت کل 70 شرکاء نے حصہ لیا۔ مقابلے کے نتائج کا اعلان 26 جون 2026 کو، منشیات سے پاک ہندوستان ہفتہ کے اختتامی دن، منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف بین الاقوامی دن کے موقع پر کیا جائے گا۔

ریاست کے تمام 75 اضلاع میں مہارت کے ذریعے

خود انحصاری کی ایک بڑی مہم شروع کی جارہی ہے

لکھنؤ۔ 20/جون، اتر پردیش حکومت نے ریاست کی روایتی مصنوعات کو عالمی سطح پر پہچان دلانے اور مقامی سطح پر نوجوانوں کو بہتر روزگار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی سمت میں ایک اور اہم اقدام اٹھایا ہے۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کے خود کفیل اتر پردیش کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے، اتر پردیش اسکل ڈیولپمنٹ مشن (UPSDM) کی طرف سے ایک ضلع-ایک پروڈکٹ (ODOP) اسکیم کے تحت ریاست کے تمام 75 اضلاع میں ایک جامع ہنر مندی کی ترقی کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ مشن ڈائریکٹر پلکیت کھرے کی قیادت میں چلائی جانے والی اس مہم کے ذریعے کل 8525 نوجوانوں کو ان کے ضلع کی اہم روایتی مصنوعات سے متعلق جدید اور صنعت پر مبنی ہنر کی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ اس اقدام کو مقامی مصنوعات کو جدید ٹیکنالوجی، ڈیزائن، معیار، پیکیجنگ اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے ساتھ مربوط کر کے قومی اور بین الاقوامی مارکیٹوں میں مسابقتی بنانے کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جاتا ہے۔ تربیت کے ذریعے نوجوانوں کو ان کے اپنے اضلاع میں بہتر روزگار اور خود روزگار کے مواقع تک رسائی حاصل ہوگی اور مقامی صنعتوں کو تربیت یافتہ انسانی وسائل حاصل ہوں گے۔ اتر پردیش سکل ڈیولپمنٹ مشن نے اس اہم پروگرام کو دو مرحلوں میں نافذ کیا ہے۔ پہلا مرحلہ 1 اپریل 2026 کو شروع ہوا، اور اس نے 17 اضلاع کے 1050 نوجوانوں کو ODOP پر مبنی خصوصی تربیت فراہم کی۔ پہلے مرحلے کی کامیابی اور نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی شرکت کو دیکھتے ہوئے اب اس مہم کو وسعت دی گئی ہے اور دوسرے مرحلے کا ہدف باقی 58 اضلاع سے 7475 نوجوانوں کو تربیت دینا ہے۔ دونوں مراحل کو یکجا کرتے ہوئے، ریاست کے تمام 75 اضلاع میں کل 8525 نوجوانوں کو ان کے ضلع کے بڑے ODOP مصنوعات کی مینوفیکچرنگ، ڈیزائننگ، کوالٹی کنٹرول، پیکیجنگ، برانڈنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور کاروباری ترقی کی تربیت فراہم کی جائے گی۔ مشن نے ہر ضلع کی بڑی روایتی مصنوعات اور صنعتوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تربیتی ماڈیول تیار کیے ہیں۔ اتر پردیش اسکل ڈیولپمنٹ مشن کے مشن ڈائریکٹر پلکت کھرے نے کہا کہ ریاست کے ہر ضلع کی اپنی الگ شناخت اور روایتی مصنوعات ہیں۔ ہمارا مقصد نہ صرف ان مصنوعات کو محفوظ رکھنا ہے بلکہ نوجوانوں کو جدید ہنر، نئی ٹیکنالوجی اور مارکیٹ کی ضروریات سے جوڑ کر ان کے لیے پائیدار روزگار اور خود روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ODOP تربیتی پروگرام اس سمت میں ایک اہم اقدام ہے، جو 8525 نوجوانوں کو ان کی مقامی صنعتوں سے متعلق روزگار کے قابل ہنر فراہم کرتا ہے۔ اس سے مقامی صنعتوں کو ہنر مند انسانی وسائل مہیا ہوں گے اور ریاست کی معیشت اور خود انحصاری کو تقویت ملے گی۔

اپرنا یادو نے مشن شکتی کے تحت بچی کی سالگرہ منائی اور نوزائیدہ بچوں میں بیبی کٹس تقسیم کیں

لکھنؤ-20/جون، نائب صدر ریاستی خواتین کمیشن محترمہ اپرنا یادو کے مشن شکتی کے تحت طے شدہ پروگرام کے مطابق، لوک بندھو شری راج نارائن جوائنٹ اسپتال، لکھنؤ اور لکھنؤ ضلع میں کام کرنے والے ڈاکٹر رام پرکاش گپتا مدر اینڈ چائلڈ ریفرل اسپتال میں ایک بچی کی سالگرہ منائی گئی، جس میں بچے کی پیدائش کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ نوزائیدہ بچوں کے ساتھ کیک کاٹا۔ خواتین کی بہبود کے محکمے، گورنمنٹ گرلز ہوم، سندھی کھیڑا، پارا، لکھنؤ اور ون اسٹاپ سینٹر، لوک بندھو شری راج نارائن جوائنٹ اسپتال، لکھنؤ کے اداروں کا معائنہ کیا گیا۔ ڈاکٹر رام پرکاش گپتا مدر اینڈ چائلڈ ریفرل اسپتال کے معائنہ کے دوران وہاں داخل خواتین کا انٹرویو لیا اور لیبر روم، آپریشن تھیٹر اور پیتھالوجی کا معائنہ کیا۔ اسپتال میں دستیاب سہولیات تسلی بخش پائی گئیں۔ اس کے بعد محکمہ خواتین کی بہبود کے زیر انتظام سندھی کھیڑا، پاڑہ، لکھنؤ واقع گورنمنٹ گرلز ہوم اور ون اسٹاپ سینٹر، لکھنؤ کا معائنہ کیا گیا۔

یوپی مینگو فیسٹیول ذائقہ، ثقافت اور خوشحالی کا سنگم ہوگا: دنیش پرتاپ سنگھ

لکھنؤ-20/جون، یوگی حکومت اتر پردیش مینگو فیسٹیول 2026 کا انعقاد کر رہی ہے، تین روزہ پروگرام 3 جولائی سے 5 جولائی تک، لکھنؤ کے اندرا گاندھی پرتشٹھان میں ہوگا۔ جس کا مقصد ریاست کے معروف آموں کی قومی اور بین الاقوامی شناخت کو فروغ دینا اور آم پروڈیوسروں، برآمد کنندگان اور صنعت کاروں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ مزید برآں، لکھنؤ کے جن بھون (گورنر ہاوس) میں 4 جولائی کو ایک بین الاقوامی بائر سیلر میٹ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں باغبانی، زرعی مارکیٹنگ، زرعی بیرونی تجارت، اور زرعی برآمدات کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب دنیش پرتاپ سنگھ نے کہا کہ مینگو فیسٹیول ریاست کی باغبانی اور زرعی معیشت کو ایک نئی سمت فراہم کرے گا۔ حکومت آم کی پیداوار، پروسیسنگ اور برآمد کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ یوگی حکومت کی حمایت سے، اتر پردیش باغبانی کے میدان میں ایک لیڈر بن کر مسلسل نئے معیار قائم کر رہا ہے۔ وزیر جناب سنگھ نے بتایا کہ ریاست سمیت ملک کی مختلف ریاستوں سے ترقی پسند باغبان، برآمد کنندگان، زرعی ماہرین اور صنعت کار شرکت کریں گے۔ پروگرام میں آموں کی سینکڑوں منفرد اور نایاب اقسام کی نمائش کی جائے گی۔ دسہری، لنگڑا، چونسہ، امرپالی، رتول، لکھنؤی صفیدہ سمیت کئی مشہور اور رنگین قسمیں توجہ کا مرکز ہوں گی۔ اس کے علاوہ آم پر مبنی پروسیس شدہ مصنوعات، ویلیو ایڈیشن کی تکنیک اور برآمدی امکانات بھی دکھائے جائیں گے۔ میلے کے تحت آم کی مختلف اقسام، آم پر مبنی محفوظ مصنوعات، آم کی ڈش، بہترین نمائش اور زیادہ سے زیادہ نمائش کرنے والے باغبان وغیرہ کے پانچ زمروں میں مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ وزیر دنیش سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش آم پیدا کرنے والی ملک کی سرکردہ ریاست ہے، اور ریاست میں پیدا ہونے والے آم کا معیار عالمی سطح پر پہچانا جاتا ہے۔ ملک میں تقریباً 25 لاکھ ہیکٹر کے رقبے پر تقریباً 235 لاکھ میٹرک ٹن آم پیدا ہوتے ہیں۔ اتر پردیش 3.27 لاکھ ہیکٹر کے رقبے میں آم کی مختلف اقسام کی تقریباً 62 لاکھ میٹرک ٹن پیداوار کے ساتھ ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ یہ میلہ کسانوں کو جدید پیداواری تکنیک، فصل کے بعد کے انتظام، پروسیسنگ، برانڈنگ، مارکیٹنگ اور ایکسپورٹ کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا۔ مختلف ورکشاپس، ٹیکنیکل سیشن اور مقابلے بھی منعقد کیے جائیں گے۔ بہترین آم پیدا کرنے والوں اور باغبانوں کو بھی اعزاز سے نوازا جائے گا۔ باغبانی کے وزیر نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اتر پردیش کی آم کی بھرپور ثقافت اور زرعی ورثے کا تجربہ کرنے اور کسانوں اور باغبانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے اس میلے میں بڑی تعداد میں شرکت کریں۔ یہ میلہ نہ صرف ریاست کے آموں کو عالمی سطح پر پہچان دلانے میں مدد دے گا۔

لکھنؤ میں غیر قانونی بسوں کے خلاف کارروائی: قیصر باغ ریذیڈنسی سے 4 بسیں ضبط، اودھ ڈپو سے حراست میں۔

اے کے شرما کی مسلسل کوششوں سے پوروانچل کو نئی ریل خدمات کا تحفہ ملا

لکھنؤ-20/جون، اتر پردیش کے شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر جناب اے کے۔ شرما نے آج مؤ ریلوے اسٹیشن سے پوروانچل میں نئی ریل سہولیات کی توسیع کا افتتاح کیا۔ ان کی مسلسل کوششوں اور مفاد عامہ کے مسائل کی بھرپور وکالت کے نتیجے میں خطے کے ریل رابطے کو مضبوط بنانے کی طرف اہم اقدامات ہوئے ہیں۔ نئی سہولیات کے درمیان، ایک نئی ڈوہری گھاٹ-وارانسی MEMU ٹرین سروس شروع کی گئی ہے۔ مزید برآں، مؤ-آنند وہار (دہلی) ٹرین اور چھپرا-آنند وہار سپر فاسٹ ایکسپریس اب مؤ کے راستے چلیں گی، جو پوروانچل کے لاکھوں مسافروں کو اہم راحت فراہم کرے گی اور سفر کو مزید آسان بنائے گی۔ اس موقع پر مسٹر اے کے۔ شرما نے مرکزی وزیر ریلوے مسٹر اشونی وشنو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پوروانچل کے لوگوں کی ضروریات اور مطالبات کو سنجیدگی سے لیا ہے اور انہیں پورا کیا ہے۔ اس کے لیے پوروانچل کے لوگوں کی طرف سے وہ تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے آج ملک کی معیشت کے گروتھ انجن کے طور پر ابھرا ہے۔ ریلوے کا ہر انجن ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے عزم کو پورا کرنے کے لیے ہندوستانی ریلوے کے پہیے نئی رفتار اور نئی توانائی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس موقع پر وزیر جناب اے کے شرما نے مرکزی وزیر ریلوے جناب اشونی وشنو سے مسافروں کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنے کے لیے مؤ آنند وہار ٹرین کو ہفتہ وار کے بجائے روزانہ کی ٹرین بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے وزیر ریلوے کو یہ بھی بتایا کہ ان کی پہل پر مؤ ضلع میں ریلوے کے کئی ترقیاتی منصوبے چل رہے ہیں۔ اس سلسلے میں گوٹھہ میں C-25 اور C-27 انڈر پاس کی تعمیر جاری ہے۔

جونپور: سندر کنڈ پاتھ، لکھنؤ میں پلاسٹک فری بھنڈارا کا اہتمام: لنچ روڈ پر واقع ہوٹل شملہ پیلس میں کمیٹی کا اہتمام

شادی کے وعدے کو پورا کرنے میں محض ناکامی، اپنے آپ میں، عصمت دری کا جرم نہیں بنتی
ہائی کورٹ نے فوجداری کارروائی کو کیا منسوخ

پریاگراج۔20/جون (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے شادی کے جھوٹے وعدے پر مبنی عصمت دری، چارج شیٹ، سمن اور اس کے خلاف تمام مجرمانہ کارروائیوں کو منسوخ کرنے کے معاملے میں ملزم کو راحت دی۔ جسٹس وویک کمار سنگھ نے یہ حکم سنایا۔ عدالت نے کہا کہ ریکارڈ سے ایسا لگتا ہے کہ دو بالغوں کے درمیان طویل مدتی رشتہ اور اتفاق رائے سے تعلق ظاہر ہوتا ہے جو بعد میں تنازعہ کی شکل اختیار کر گیا۔ شادی کے وعدے کو پورا کرنے میں محض ناکامی، بذات خود عصمت دری کا جرم نہیں بنتی۔ کیس کے حقائق کے مطابق، درخواست گزار کے خلاف 2019 میں الہ آباد (پریاگ راج) کے کرنل گنج پولیس اسٹیشن میں عصمت دری، حملہ، بدسلوکی اور دھمکی دینے کی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ ملزم نے شادی کا جھوٹا وعدہ کرتے ہوئے 2014 سے اس کے ساتھ جسمانی تعلقات استوار کیے۔ سماعت کے دوران، عدالت نے پایا کہ خاتون اور درخواست گزار تقریباً 5 سال سے رابطے میں تھے اور اس دوران ان کا رشتہ برقرار رہا۔ عدالت نے نوٹ کیا کہ ایف آئی آر میں عصمت دری کے واقعات کے وقت، جگہ یا حالات کا واضح طور پر ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ خاتون نے کافی عرصے تک شکایت درج نہیں کروائی۔ عدالت نے تبصرہ کیا کہ دستیاب حقائق سے ایسا لگتا ہے کہ محبت کا رشتہ خراب ہونے کا معاملہ زیادہ ہے۔ اپنے فیصلے میں، عدالت نے سپریم کورٹ کے کئی فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ شادی کے وعدے کو پورا کرنے میں ناکامی ہی عصمت دری نہیں ہوتی۔ یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ شادی کا وعدہ شروع سے ہی دھوکہ دہی کے ساتھ کیا گیا تھا اور اس کی بنیاد پر رضامندی حاصل کی گئی تھی۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد جوڑے نے 27 اگست 2019 کو شادی کی۔ اس حقیقت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ایف آئی آر ان پر شادی کے لیے دباؤ ڈالنے کی نیت سے درج کی گئی ہو گی۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ دستیاب مواد بنیادی طور پر عصمت دری کا مقدمہ نہیں بناتا اور مقدمے کی سماعت جاری رکھنا عدالتی عمل کا غلط استعمال ہوگا۔ اس کی بنیاد پر، عدالت نے 8 جنوری 2020 کی چارج شیٹ، 4 ستمبر 2021 کو نوٹس/سمن آرڈر اور مقدمے کی کارروائی کو منسوخ کر دیا۔

شادی کی تقریب میں پیش کیا جارہا تھا مشکوک گوشت

شاملی ۔ 20/جون (پی این ایس) کیرانہ میں شادی کی دعوت ولیمہ میں مبینہ طور پر پابندی عائد جانوروں کا گوشت پیش کیے جانے کی اطلاع کے بعد، پولیس نے رات گئے چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران پولیس نے مشکوک گوشت برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایک نئی اسکارپیو این گاڑی کو قبضے میں لے لیا گیا اور دولہا سمیت متعدد افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ معلومات کے مطابق جمعرات کی دیر رات پولیس کو اطلاع ملی کہ یمنا ندیا کے کنارے پابندی عائد جانور کو ذبح کیا گیا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے جائے وقوعہ پر چھاپہ مارا اور وہاں سے جانوروں کی باقیات برآمد ہوئیں جن کی جانچ کی جارہی ہے۔ باقیات کا معائنہ کرنے کے لیے جانوروں کے ڈاکٹر کو بلایا گیا۔ ابتدائی جانچ کے بعد باقیات کو ایک گڑھے میں دفن کر دیا گیا۔ پولیس اب تفصیلی جانچ رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے۔ پولیس کی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ مشتبہ گوشت مبینہ طور پر ایک نئی سیاہ اسکارپیو این گاڑی میں کیرانہ لایا گیا تھا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر پولیس نے محلہ ریتا والا میں مغل گارڈن میرج ہوم پر چھاپہ مارا۔ اس وقت شادی کی تقریب جاری تھی۔ پولیس نے مشتبہ گوشت برآمد کر کے گاڑی کو تحویل میں لے لیا۔ چھاپے کے دوران پولیس نے دولہا سمیت متعدد افراد کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ گچھ

امام حسین نے دنیا کو توحید، صبر اور انسانیت کا پیغام دیا

گورکھپور۔ شہدائے کربلا کی یاد میں مجالس کا سلسلہ جو یکم محرم کو شروع ہوا تھا، تیسری محرم کو بھی جاری رہا۔ شہدائے کربلا کا ذکر سن کر سب کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ شہر بھر کی ایک درجن سے زائد مساجد اور گھروں میں کربلا کا قصہ سنا اور سنایا جا رہا ہے۔ گورکھناتھ، رحمت نگر اور ترکمان پور کے نوجوان روزے رکھ رہے ہیں اور اللہ سے دعائیں کر رہے ہیں۔ مساجد میں جمعہ کے خطبات امام حسین اور شہدائے کربلا کی زندگی اور تعلیمات پر روشنی ڈالتے ہیں۔ مدرسہ دارالعلوم حسینیہ دیوان بازار میں شہدائے کربلا کے لیے مجلس عزا منعقد ہوئی جس کی قیادت مولانا محمود رضا قادری نے کی۔ شہر مفتی اختر حسین منانی نے کہا کہ شہدائے کربلا نے دنیا کو توحید، صبر اور انسانیت کا گہرا پیغام دیا ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ کربلا کی جنگ دنیا کی پہلی سفاکانہ اور ظالمانہ کارروائی تھی۔ شہید

ہونے والوں میں چھ ماہ کا بچہ سے لے کر ایک 78 سالہ شخص بھی شامل ہے۔ امام حسین شہید ہوئے لیکن انہوں نے دنیا کو دکھایا کہ اسلام صبر اور شہادت سے پھیلتا ہے۔ اس کے لیے قربانیاں دی گئیں۔ تیسرا محرم کو مکتب اسلامیات چنگی شہید امام چوک ترکمان پور میں حافظ رحمت علی نظامی اور قاری محمد انس نقشبندی نے کہا کہ حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ سے محبت کرنا مسلمانوں پر فرض ہے۔ ہم حضرت امام حسین کی قربانی کو فراموش نہیں کر سکتے۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسے امام حسین کی پیدائش کے وقت شہادت کا اعلان کیا تھا۔ حضرت علیؓ، حضرت فاطمہ زہراؓ، حضرت حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ خود جانتے تھے کہ ایک دن وہ کربلا کے مقام پر شہید ہوں گے۔ تاہم، ان میں سے کسی نے، بشمول خود حضرت امام حسینؓ نے کبھی کسی قسم کی شکایت نہیں کی۔ اس کے بجائے انہوں نے صبر سے ان کی شہادت کی خبر سنی۔ مولانا علی احمد نے سنی بہادریہ جامع مسجد رحمت نگر میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے جبرائیل نے اطلاع دی تھی کہ امام حسین کو طاف (کربلا) میں شہید کیا جائے گا، جبرائیل مجھے وہاں سے مٹی لے کر آئے اور بتایا کہ یہ حسین کی مٹی ہے جو مقام شہادت کے قریب ہے جسے اب کربہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ مٹی ام المومنین حضرت ام سلمہ کے پاس رہی۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے امام حسین کی شہادت کے دن خون میں تبدیل ہونے والی سرخ مٹی کو بوتل میں بند کر رکھا تھا۔ اسی طرح دیگر مساجد اور گھروں میں ذکر شہدائے کربلا کے اجتماعات منعقد ہوئے۔ آخر میں صلوٰۃ وسلام کے بعد ملک میں امن اور بھائی چارے کے لیے دعا کی گئی۔

سرِ عام ہائی وولٹیج ڈرامہ! سیلفی مانگتے ہی لڑکوں پر بھڑک اٹھیں ہریانوی ڈانسر ڈمپل چودھری، نازیبا گالیاں دیں

نوئیڈا۔ 20/جون (پی این ایس) مشہور ہریانوی ڈانسر ڈمپل چودھری کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جس میں وہ سرِ عام دو نوجوانوں کے ساتھ تلخ کلامی اور گالی گلوچ کرتی نظر آ رہی ہیں۔ یہ واقعہ گریٹر نوئیڈا کے بیٹا-2 تھانہ علاقے میں واقع الفا-2 مارکیٹ کا بتایا جا رہا ہے، جہاں صرف ایک تصویر کھنچوانے کی درخواست پر معاملہ گرما گیا۔ اطلاعات کے مطابق ڈمپل چودھری اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ الفا-2 مارکیٹ آئی ہوئی تھیں۔ اسی دوران وہاں موجود دو نوجوانوں نے انہیں پہچان لیا اور ان کے ساتھ سیلفی لینے کی خواہش ظاہر کی۔ تاہم نوجوانوں کی یہ درخواست ڈانسر کو ناگوار گزری اور وہ شدید برہم ہو گئیں۔ عینی شاہدین کے مطابق بات اتنی بڑھ گئی کہ ڈمپل چودھری نے سرِ عام دونوں نوجوانوں کو سخت الفاظ میں ڈانٹنا شروع کر دیا اور گالی گلوچ بھی کی۔

بلند شہر: پہلے قتل، پھر پولیس کو کال، 55 لاکھ روپے کیلئے بھتیجے نے چچا کو گولیوں سے بھونا

بلند شہر ۔ 20/جون (پی این ایس) اتر پردیش کے بلند شہر ضلع میں مالی تنازعہ میں ایک خاندان کے لیے ایسا سانحہ پیش آیا جس نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔ 55 لاکھ روپے کے لین دین پر پرانا تنازع بالآخر خونی نتیجے پر پہنچ گیا۔ الزام ہے کہ بھتیجے نے چچا پر کھیتوں میں کام کرتے ہوئے فائرنگ کر دی جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ واقعے کے بعد ملزم نے خود پولیس کو فون کر کے قتل کی اطلاع دی۔ کوتوالی کھرجا نگر علاقہ کے قواری گاؤں میں پیش آئے اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ متوفی کی شناخت 50 سالہ برج موہن شرما عرف گڈو کے طور پر کی گئی ہے جو بلند شہر میں الیکٹرک اسکوٹر اور بائیک شوروم چلاتا تھا۔ جمعرات کو برج موہن شرما اپنے بیٹے کے ساتھ کھیت میں ہل چلانے گئے تھے۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ وہاں پہلے سے موجود اس کے بھتیجے، کرشن کانت کے ساتھ 55 لاکھ (تقریباً 5.1 ملین ڈالر) کے پرانے لین دین کے سلسلے میں جھگڑا ہوا۔ تنازعہ یہاں تک بڑھ گیا کہ کرشن کانت نے پستول نکالا اور اپنے چچا پر گولیاں چلا دیں۔ گولیاں برج موہن کے سر اور سینے میں لگیں جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ ملزمان واردات کے بعد موقع سے فرار نہیں ہوئے۔ اس نے خود 112 پر کال کر کے پولیس کو اطلاع دی کہ اس نے اپنے چچا کو قتل کر دیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور انتظامی اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ فرانزک ٹیم نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے جب کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ پولیس نے ملزم کو حراست میں لے کر قتل میں استعمال ہونے والا پستول برآمد کر لیا۔ گاؤں والوں کے مطابق برج موہن شرما نے کچھ سال پہلے اپنی زمین گروی رکھی تھی۔ بعد میں، اس نے زمین کو چھڑانے کے لیے اپنے بھتیجے، کرشن کانت سے 55 لاکھ (تقریباً 5.1$ ملین) ادھار لیے۔ بتایا جاتا ہے کہ کرشن کانت کافی دنوں سے اپنی رقم واپس کرنے کا مطالبہ کر رہا تھا۔ اس تنازع کو لے کر دونوں فریقوں کے درمیان تناؤ پیدا ہو گیا تھا۔ جمعرات کو فارم پر تصادم تشدد میں بدل گیا۔ متوفی کی بیوی آشارانی کی شکایت پر پولس نے کرشن کانت سمیت آٹھ لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور واقعے میں دوسروں کے کردار کا تعین کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی تفتیش میں قتل کی اصل وجہ رقم کا تنازعہ سامنے آیا ہے۔ ملزم سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے، کیس کے تمام پہلوؤں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ بلند شہر کا یہ واقعہ ایک بار پھر ظاہر کرتا ہے کہ جب مالی تنازعات ایک خاندان کے اندر بھی رشتوں کو زیر کر دیتے ہیں تو صورتحال کتنی سنگین ہو سکتی ہے۔

علی گڑھ: سابق مرکزی وزیر کے بھائی کو گرفتار کر کے عدالت لے گئی پولیس

علی گڑھ ۔ 20/جون (پی این ایس) کھورجہ میں گوشت کی فیکٹری کے مالک اور سابق مرکزی وزیر سرور حسین کے بھائی انور حسین کو علی گڑھ پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ طبی معائنے کے بعد انہیں علی گڑھ عدالت لے جایا گیا۔ الزام ہے کہ جنوری میں گبھانہ ٹول پلازہ کے قریب انور حسین کی میٹ فیکٹری سے گوشت سے لدی گاڑی پکڑی گئی تھی۔ یہ کارروائی جانچ رپورٹ میں ممنوعہ جانوروں کے گوشت کے انکشاف کے بعد کی گئی۔ گؤ رکھشا دل کے ارکان نے جنوری میں گبھانہ ٹول پلازہ پر دیر رات ایک لوڈر گاڑی سے گوشت کے پیکٹ ضبط کیے۔ 700 کلوگرام سے زیادہ وزنی گوشت کو جانچ کے لیے بھیجا گیا تھا۔ رات تقریباً 10 بجے گؤ رکھشا دل کے ارکان کو ایک ممنوعہ جانور سے گوشت لے جانے کی اطلاع ملی۔ گروپ کے ضلع صدر پرنس چوہان نے دشینت، راجیو، انوراگ، راہل، ساگر، روہت ٹھاکر، اور منیش کے ساتھ تقریباً 20 ساتھیوں کے ساتھ، قصبے سے علی گڑھ کی طرف جا رہے ایک بند باڈی لوڈر ٹرک کا پیچھا کیا۔ انہوں نے گاڑی کو گبھانہ ٹول پلازہ کے قریب روکا۔ گاڑی میں گوشت کے پیکٹ الگ الگ ڈبوں میں رکھے گئے تھے، جنہیں برف سیڈھ کا دیا گیا تھا۔ تمام کارکن گاڑی اور ڈرائیور کے ساتھ چندوس پولیس اسٹیشن پہنچے۔ ڈرائیور اور کنڈکٹر بریلی کے رہنے والے بتائے گئے ہیں۔ ڈرائیور نے پولیس کو بتایا کہ وہ مچھلی کو کھلانے کے لیے گوشت کے ٹکڑوں کو بریلی لے جارہا تھا۔ رات دیر گئے تک گائے کے تحفظ کے گروپ کے ارکان نے ڈرائیور اور کنڈکٹر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے تھانے کے باہر ہنگامہ کیا۔ الزام یہ تھا کہ گوشت محفوظ جانور سے آیا تھا۔ سرور حسین کا تعلق اتر پردیش کے بلند شہر سے ہے۔ وہ 1989 کے لوک سبھا انتخابات میں جنتا دل کے ٹکٹ پر بلند شہر کے ایم پی کے طور پر منتخب ہوئے تھے۔ انہوں نے 1990 سے 1991 تک وزیر اعظم چندر شیکھر کی حکومت میں مرکزی وزیر مملکت کے طور پر خدمات انجام دیں، وزارت خوراک اور سول سپلائیز پر فائز رہے۔ وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں طالب علم رہنما تھے۔ 1987 میں وہ اے ایم یو اسٹوڈنٹس یونین کے صدر منتخب ہوئے۔

کانپور حادثہ: تیز رفتار ٹیمپو نے بائک سوار کو کچلا، دو دوست ہلاک

کانپور۔ 20/جون (پی این ایس) کانپور کے سچنڈی تھانہ علاقے میں ڈرموں سے لدا ایک تیز رفتار ٹیمپو موٹر سائیکل پر سوار دو دوستوں پر چڑھ گیا۔ دونوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ ان کی موت کی خبران کے گھروں تک پہنچی تو کہرام مچ گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ سچنڈی کے ٹھاکر پرساد کا پوروا کے رہنے والے کسان گوتم سنگھ کا اکلوتا بیٹا نیرج سنگھ (20) جمعرات کی شام اپنے دوست چیتن سنگھ (18) کے ساتھ کندھا بازار گیا تھا۔ وہ خریداری کے بعد گھر واپس جا رہے تھے۔ وہ کاندھا میں گجا پوروا کے قریب تھے جب ایک تیز رفتار ٹیمپو نے انہیں پیچھے سے ٹکر مار دی۔ حادثے میں دونوں سڑک پر ایک جھٹکے میں پہنچ گئے اور گاڑی پھران کے اوپر سے ٹکرا گئی۔

گنگا گھاٹ پر راہل گاندھی کا ''پرشورام اوتار''، وائرل پوسٹر سے سیاسی بحث شروع

وارانسی ۔20/جون (پی این ایس) ہندوستانی سیاست میں علامتوں اور پیغامات کے کھیل ہمیشہ سے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ادھر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کی 56 ویں سالگرہ کے موقع پر وارانسی کے گنگا گھاٹ سے ایک تصویر سامنے آئی ہے جس نے ملک بھر میں ایک نئی سیاسی بحث چھیڑ دی ہے۔ اطلاع کے مطابق یوتھ کانگریس کے کارکنوں نے راہل گاندھی کا ایک خصوصی پوسٹر جاری کیا، جس میں انہیں بھگوان پرشورام کے اوتار میں دکھایا گیا ہے۔ اس تصویر میں ایک ہاتھ میں پرشورام کی علامت 'فارسا' اور دوسرے ہاتھ میں ہندوستان کا 'آئین' دکھائی دے رہا ہے۔ پروگرام کے دوران گنگا گھاٹ پر ویدک منتروں کے درمیان اس پوسٹر کو دودھ سے مسح کیا گیا۔ یہ تقریب صرف سالگرہ کی مبارکباد تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک گہرا سیاسی پیغام سمجھا جاتا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ کانگریس نے اس تصویر کے ذریعہ سماجی انصاف (منڈل) اور ثقافتی قوم پرستی (کمنڈل) کے دو بڑے نظریات میں توازن پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ بھگوان پرشورام کو انصاف اور طاقت کی علامت سمجھا جاتا ہے، خاص طور پر جب اسے برہمن سماج کی شناخت کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جائے۔ اس طرح راہل گاندھی کو پرشورام کے طور پر دکھانا اتر پردیش سمیت ہندی پٹی کے برہمن ووٹروں کی مدد کرنے کی حکمت عملی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کے ہاتھ میں آئین یہ پیغام دیتا ہے کہ کانگریس اب بھی جمہوری اقدار اور سماجی انصاف کی سب سے بڑی حامی ہے۔ 2024 کے انتخابات میں آئین بچاؤ کے نعرے کی کامیابی کو بھی اسی سے جوڑا جا رہا ہے۔ سیاسی ماہرین کے مطابق یہ علامتی تصویر راہل گاندھی کے بدلتے ہوئے سیاسی رویوں کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ پرشورام کے فرسے کو ناانصافی کے خلاف جارحیت کی علامت سمجھا جاتا ہے، جو اس کی حکومت کے خلاف زیادہ فعال اور فرنٹ فٹ سیاست کی طرف بڑھنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اب دیکھنا ہوگا کہ 'فرسا اور آئین' کا یہ نیا سیاسی پیغام آئندہ انتخابات میں کتنا موثر اثر چھوڑ پاتا ہے۔

کب لوٹو گے؟ جھگڑے کے بعد بیوی اپنے تین ماہ کے بیٹے کو لے کر چلی گئی مائکے

علی گڑھ۔ 20/جون (پی این ایس) علی گڑھ کے کھیر علاقے کے متھانا گاؤں کی رہنے والی ستیہ وتی گزشتہ 17 سالوں سے اپنے شوہر یوگیندر جسے سونو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے کی تلاش کر رہی ہے۔ اس کا شوہر 2009 سے لاپتہ ہے اور اتنے سال گزرنے کے باوجود اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اب ایس ایس پی نے معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا ہے۔ ستیہ وتی نے 2007 میں یوگیندر سے شادی کی۔ کچھ عرصے کے بعد جوڑے کے درمیان جھگڑا ہوا اور 2008 میں وہ اپنے تین ماہ کے بیٹے کے ساتھ محکم پور، اگلاس میں اپنے والدین کے گھر چلی گئی۔

باغپت: 41 دن سے جاری ہے احتجاج، ٹریکٹر ٹرالیوں میں مٹی لے کر پہنچے مقامی لوگ، موقع پر پولیس تعینات

باغپت۔ 20/جون (پی این ایس) ضلع کے مقامی باشندوں کا دہلی۔ دہرادون اقتصادی راہداری میں کٹوتی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج مسلسل شدت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ جاری احتجاج جمعہ کو 41 ویں روز میں داخل ہو گیا۔ ناراض دیہاتی مٹی سے بھری ٹریکٹر ٹرالیوں کے ساتھ احتجاجی مقام پر پہنچے جس سے علاقے میں بدامنی پھیل گئی۔ احتجاجی مقام پر موجود افراد کا کہنا ہے کہ گزشتہ 41 دنوں سے احتجاج جاری ہے لیکن ان کے مطالبات ابھی تک پورے نہیں ہوئے۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ انہیں صرف یقین دہانیاں دی گئی ہیں، جب کہ کوئی ٹھوس فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ انہوں نے انتظامی فیصلے کا طویل انتظار کیا ہے اور کٹوتی کی منظوری کے بعد ہی احتجاج ختم کریں گے۔ بھارتیہ کسان یونین یوتھ ضلع کے صدر دھیرج راٹھی نے پہلے اعلان کیا تھا کہ کٹ جمعہ کو ہر قیمت پر کھولی جائے گی۔ اس کے بعد مقامی باشندوں کی بڑی تعداد مٹی سے بھری ٹریکٹر ٹرالیوں کے ساتھ گنگنولی کٹ سائٹ پر پہنچی۔ گاؤں والوں کی تیاریوں کو دیکھ کر انتظامیہ چوکنا ہو گئی اور موقع پر پولیس فورس تعینات کر دی۔ انتظامیہ پورے واقعہ پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

ایودھیا کے بعد شری کرشن جنم بھومی پر بھی 'نذرانہ' تنازعہ!
پھلھاری بابا پر 20 لاکھ چوتھ لوٹنے کا الزام

متھرا۔20/جون (پی این ایس) متھرا میں شری کرشن جنم بھومی کو لے کر تنازع مزید گہرا ہو گیا ہے۔ مبینہ بے ضابطگیوں اور مندر میں ملنے والے نذرانے کے غبن کے الزامات کے درمیان، ایک نیا موڑ اس وقت آیا جب شری کرشنا جنم بھومی سیوا سنستھان نے پھلھاری بابا کے خلاف سنگین شکایت درج کرائی۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈپٹی مینیجر انوراگ پاٹھک نے گووند نگر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی، جس میں الزام لگایا گیا کہ شری کرشنا جنم بھومی سنگھرش ٹرسٹ کے صدر دنیش شرما عرف پھلھاری بابا نے انسٹی ٹیوٹ کو بدنام کرنے اور چوتھ کو لوٹنے کی کوشش کی۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ چند دن پہلے، پھلھاری بابا نے انسٹی ٹیوٹ کے انتظامیہ اور اسٹاف سے پوچھ گچھ کرتے ہوئے شری کرشنا جنم بھومی میں مالی بے ضابطگیوں اور نذرانوں میں غبن کا الزام لگایا تھا۔ ان کے الزامات سے معاملہ سامنے آ گیا۔ تنظیم نے اب دعویٰ کیا ہے کہ یہ الزامات مکمل طور پر بے بنیاد ہیں اور یہ تنظیم کی شبیہ کو خراب کرنے کی نیت سے لگائے گئے تھے۔ تنظیم کی شکایت کے مطابق جب انہوں نے احتجاج کیا تو پھلھاری بابا کے ساتھیوں نے دباؤ ڈالنے کی کوشش کی۔ الزام ہے کہ تنظیم سے 20 لاکھ روپے کے چوتھے کا مطالبہ کیا گیا اور رقم ادا نہ کرنے پر میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے بدنامی کی دھمکی دی گئی۔ شکایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تنظیم اور اس کے ملازمین کو جھوٹے مقدمات میں پھنسانے اور ان کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی دھمکیاں دی گئیں۔ تنظیم نے اپنی شکایت میں الزام لگایا ہے کہ شری کرشن جنم بھومی ٹرسٹ سے ملتا جلتا ایک الگ تنظیم بنا کر عقیدت مندوں اور عطیہ دہندگان میں الجھن پیدا کی جا رہی ہے۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ایسا لوگوں کو گمراہ کرنے اور چندہ اکٹھا کرنے کی کوشش میں کیا گیا۔

جونپور: انڈین یوگا انسٹی ٹیوٹ نے لکھنؤ میں ایک دعوت کا اہتمام کیا: لوہیا پارک کے سامنے عقیدت مندوں اور ضرورت مندوں میں پرساد تقسیم کیا گیا۔

جواں دوست

ہرمز میں موجود بارودی سرنگیں کتنی خطرناک ہیں

امریکہ اور اسرائیل کے خلاف جنگ کے دوران ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگیں بچھانے کا معاملہ ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ جمعرات کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ انھوں نے امریکی بحریہ سے کہا ہے کہ اگر آبنائے ہرمز میں کسی ایرانی کشتی کو بارودی سرنگیں بچھاتے دیکھا گیا تو اسے تباہ کر دیا جائے۔ آبنائے ہرمز سے دنیا کی 20 فیصد تیل اور ایل این جی کی سپلائی گزرتی ہے اور ایران نے اسے تقریباً بند کر دیا ہے۔ اسی دوران امریکہ بار بار فوجی کارروائی کے ذریعے آبنائے ہرمز کو کھولنے اور یہاں بچھائی گئی بارودی سرنگوں کو ہٹانے کی بات کر رہا ہے۔ آیئے جانتے ہیں کہ سمندر میں کون سی بارودی سرنگیں بچھائی جاتی ہیں، وہ کیسے کام کرتی ہیں اور انھیں ہٹانا کیوں بہت مشکل ہوتا ہے۔ ہم یہ بھی جانیں گے کہ جنگ میں ان کی کیا اہمیت ہے اور ان کی تاریخ کیا ہے؟ سمندری بارودی سرنگیں یا سی مائنز پانی میں رکھا جانے والا دھماکہ خیز مواد ہے جس کا مقصد آبدوزوں اور جہازوں کو تباہ کرنا ہے۔ ان کا استعمال دشمن کے جہاز کو کسی مخصوص سمندری علاقے میں آنے سے روکنے یا اسے آگے بڑھنے سے باز رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ بارودی سرنگیں ایک پرانی ٹیکنالوجی ہیں۔ پہلی بار چین نے اسے 14 ویں صدی میں قزاقوں کے خلاف استعمال کیا۔ امریکہ میں پہلی مرتبہ سمندری بارودی سرنگ آزادی کی جنگ کے دوران استعمال کی گئی۔ اس وقت بارود سے بھرے ڈرم سمندر میں چھوڑے جاتے تھے جو ٹکرانے پر پھٹ جاتے تھے۔ چین میں پہلی بار استعمال کے بعد دنیا کی تقریباً ہر بحری جنگ میں ان سرنگوں کا استعمال ہوا۔ یہ پہلی اور دوسری عالمی جنگ کے ساتھ ساتھ کوریا، فاک لینڈ جزائر اور خلیجی جنگ میں بھی استعمال کی گئیں۔ دفاعی ماہر راہل بیدی کا کہنا ہے کہ سمندری بارودی سرنگیں خودکار ہوتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ایسے دھماکہ خیز آلات ہیں جو ہدف بنا کر حملہ کرتے ہیں۔ انھیں انٹیلیجنٹ مائنز بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ ٹینکروں، حملہ آور جہازوں اور مال بردار جہازوں میں فرق کر سکتی ہیں اور اسی بنیاد پر پھٹتی ہیں۔ انھیں جہازوں کی شناخت کے لیے پروگرام کیا جاتا ہے تاکہ انھیں موثر طریقے سے استعمال کیا جائے۔ ٹیکنالوجی میں جدت کے ساتھ بارودی سرنگوں میں بھی بڑی تبدیلی آئی۔ رابرٹ سٹراس سینٹر فار سکیورٹی اینڈ لا کے مطابق ان کی تین اقسام ہیں۔ یہ براہ راست ٹکرانے یا بہت قریب آنے پر پھٹتی ہیں۔ انھیں نصب کرنا سب سے آسان ہوتا ہے۔ یہ زیادہ جدید ٹیکنالوجی پر مبنی ہوتی ہیں اور دھماکے کے لیے براہ راست رابطے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ان میں نصب سینسر جہاز سے آنے والے مخصوص سگنلز کو پہچانتے ہیں۔ ان میں مقناطیسی، آواز، دبا، زمینی ارتعاش یا زیرِ آب الیکٹرانک سگنلز شامل ہو سکتے ہیں۔ اس تیسری قسم میں دھماکہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ سرنگیں سمندر میں مختلف طریقوں سے بچھائی جاتی ہیں: انھیں پانی میں چھوڑ دیا جاتا ہے اور یہ سمندری لہروں کے ساتھ بہتی رہتی ہیں۔ یہ بڑی اور لنگر سے بندھی ہوئی کانٹیکٹ مائنز ہوتی ہیں جو پانی کی سطح کے کچھ نیچے تیرتی ہیں۔ یہ جہاز کے ٹکرانے پر پھٹ جاتی ہیں اور تقریباً 100 پاؤنڈ یا اس سے زیادہ دھماکہ خیز طاقت خارج کرتی ہیں۔ یہ ایسی انفلوئنس مائنز ہوتی ہیں جو سمندر کی تہہ میں رکھی جاتی ہیں۔ یہ اپنے سینسرز کے ذریعے جہاز کی شناخت کرتی ہیں اور سینکڑوں پاؤنڈ دھماکہ خیز مواد کے ساتھ پھٹتی ہیں۔ یہ چھوٹے دھماکہ خیز آلات ہوتے ہیں جنھیں غوطہ خور جہاز کے اگلے حصے کے نیچے چپکا سکتے ہیں۔ انھیں ٹائمر کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ مخصوص وقت کے بعد دھماکہ ہو۔ امریکہ کے مطابق ایران نے آبنائے ہرمز میں پانچ سے چھ ہزار بارودی سرنگیں بچھائی ہیں۔ ان میں کانٹیکٹ مائنز اور انفلوئنس مائنز دونوں شامل ہیں جنھیں تیز رفتار کشتیوں کے ذریعے بہت جلد بچھایا جا سکتا ہے۔ خبروں کے مطابق ایران نے اس جنگ کے دوران مارچ کے وسط میں یہاں درجن بھر بارودی سرنگیں بچھائیں۔ تاہم راہل بیدی کا کہنا ہے کہ فی الحال کسی کو معلوم نہیں کہ آبنائے ہرمز کی اصل صورتحال کیا ہے۔ یہاں کی صورتحال کے بارے میں بہت زیادہ کنفیوژن ہے۔ امریکی جہاز کہاں ہیں اور ایرانی جہازوں کا کنٹرول کہاں تک ہے، یہ کسی کو معلوم نہیں۔ اس لیے حقیقی تصویر سامنے نہیں آ پا رہی۔ ان کا کہنا ہے کہ لیکن اگر امریکہ کے دعوں کے مطابق ایران نے یہاں اتنی بڑی تعداد میں بارودی سرنگیں بچھائی ہیں تو اس نے اس آبنائے ہرمز کو اپنا ہتھیار بنا لیا ہے۔ یہ ایران کی طاقت بن چکی ہے کیونکہ سمندر میں بچھائی گئی بارودی سرنگوں کو ہٹانا بہت مشکل ہوتا ہے اور اس میں بہت وقت لگتا ہے۔ ایک طرح ایران نے اسے اپنا سٹریٹجک ہتھیار بنا لیا۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ اس کے مائن سویپرز ان سرنگوں کو تلاش کرنے اور ہٹانے کا کام کر رہے ہیں لیکن ماہرین کے مطابق انھیں تلاش کرنا اور نکالنا نہایت مشکل اور وقت طلب عمل ہے۔ ماہرین کے مطابق سمندری بارودی سرنگیں بچھانا آسان مگر انھیں ہٹانا مشکل ہوتا ہے۔ یہ سمندر کی سطح پر، اس کے نیچے یا تہہ میں ہو سکتی ہیں۔ اگر یہ تیرتی ہوں تو سمندری لہروں کے باعث اپنی جگہ بھی بدل سکتی ہیں۔ ایک بار علاقہ صاف ہونے کے بعد بھی خطرہ ٹل نہیں پاتا۔ ایران خود بھی شاید یہ نہیں جانتا کہ اس کی سرنگیں کہاں کہاں ہیں کیونکہ ممکن ہے انھیں عجلت میں بچھایا گیا ہو یا ہر سرنگ کا مقام ریکارڈ نہ کیا گیا ہو۔ یا کچھ سرنگوں کو جان بوجھ کر بہنے کے لیے چھوڑ دیا گیا ہو۔ راہل بیدی کہتے ہیں کہ بارودی سرنگیں ہٹانا نہایت مشکل اور پیچیدہ کام ہے اور اس میں بہت وقت لگتا ہے۔ ایران یہ بات جانتا ہے۔ کسی کو یقین سے معلوم نہیں کہ ہرمز میں کتنی سرنگیں ہیں لیکن یہاں سرنگیں بچھانے کی بات کر کے ایران کو نفسیاتی برتری حاصل ہے۔ ماہرین کے مطابق سرنگیں دو طریقوں سے ہٹائی جاتی ہیں یعنی مائن سویپنگ اور مائن ہنٹنگ کے ذریعے۔ مائن سویپنگ میں جہاز تاروں یا آلات کے ذریعے سرنگوں کو کاٹ کر اوپر لاتے ہیں اور انھیں تباہ کر دیتے ہیں۔ جبکہ مائن ہنٹنگ میں سونار کے ذریعے سرنگوں کی نشاندہی کی جاتی ہے، پھر انھیں روبوٹس یا ڈرونز سے تباہ کیا جاتا ہے اور بعد میں غوطہ خوروں کی مدد لی جاتی ہے۔ راہل بیدی کے مطابق انڈیا نے کبھی سمندری بارودی سرنگوں کا استعمال نہیں کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ انڈیا کے پاس سوویت دور یا روس سے حاصل کردہ 10 سے 12 مائن سویپرز تھے۔

آپ کے فون کی نیلی روشنی آپ کی نیند خراب نہیں کر رہی تو پھر اصل مجرم کون؟

ایک دہائی سے ہمیں بتایا جاتا رہا ہے کہ ہمارے موبائل فون کی سکرینز ہماری نیند برباد کر رہی ہیں جبکہ آپ کی نیند چرانے والا اصل مجرم کوئی اور ہے۔ پچھلے چند ہفتے سے میں ایک تجربہ کر رہا ہوں۔ سونے سے تین گھنٹے پہلے میں نارنجی رنگ کے شیشوں والے خاص چشمے پہن لیتا ہوں۔ پلاسٹک سے بنے یہ چشمے پہن کر مجھے نیلا رنگ دکھائی نہیں دیتا لیکن میں اس پر ہی بس نہیں کرتا، میں تمام کھڑکیاں پردوں سے ڈھانپ دیتا ہوں اور اپنے تمام لیمپ ایک ایک کر کے بند کر دیتا ہوں۔ ان کی جگہ میں اپارٹمنٹ میں موجود موم بتیاں جلا دیتا ہوں۔ میری نیند بے ترتیب ہے لیکن یہ صرف ایک تجربے کے لیے ہے۔ اس سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ نیلی روشنی سے چھٹکارا پا لینے کے بعد ہوتا کیا ہے۔ گذشتہ 10 سال سے دنیا اس بارے میں گھبراہٹ کا شکار ہے۔ ہمیں بتایا جاتا ہے کہ فونز، ٹی وی، کمپیوٹرز، ٹیبلٹس اور ایل ای ڈی بلب کی وجہ سے ہمیں نیلی روشنی کی نامناسب مقدار کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ فرض کیا جاتا ہے کہ اس سے دن کی قدرتی روشنی کا تال میل متاثر ہوتا ہے اور ہمارے سونے جاگنے کے اوقات میں خلل پڑتا ہے۔ سائنس اس مفروضے کی حمایت کرتی ہے لیکن حالیہ تحقیق اور تجزیے سے معلوم ہوا ہے کہ معاملات کہیں زیادہ پیچیدہ ہیں۔ درحقیقت، امکان یہ ہے کہ آپ اس موضوع پر کچھ سنگین غلط فہمیوں کا شکار ہو چکے ہوں۔ ماہرین بتاتے ہیں کہ فون سے آنے والی روشنی کا آپ کی نیند خراب کرنے کا امکان کم ہے۔ تحقیق کے نتائج ملے جلے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کے فون کی وہ خصوصیت جو سوتے وقت فون کی نیلی روشنی کو کم کرتی ہے، شاید آپ کی نیند بہتر بنانے میں کم ہی مدد کرتی ہے لیکن آج کل کی جدید روشنیاں آپ کی نیند پر بہت زیادہ اثر ڈالتی ہیں۔ میں سچ جاننا چاہتا تھا۔ تو میں نے ماہرین کو فون کیا اور سائنسی حقائق کی پڑتال شروع کر دی۔ یہ جاننے کے لیے کہ کیا مجھے فرق معلوم ہوگا، میں نے اپنی شاموں کو نیلے رنگ سے بالکل ہی پاک کر دیا۔ اس تجربے کے بعد میں یہ مشورہ دینے جا رہا ہوں، جو آپ کے کام آئے گا۔ آپ کو رنگین شیشوں والے فضول چشمے پہننے کی ضرورت نہیں۔ یہ اچھی نیند کا راز ہو سکتا ہے۔ سنہ 2014 کی ایک تحقیق کے بعد عوامی سطح پر نیلی روشنی کے بارے میں تشویش کا آغاز ہوا۔ اس تحقیق میں شامل 12 میں سے نصف شرکا نے سونے سے پہلے آئی پیڈ پر پڑھا۔ باقی لوگ روایتی انداز میں چھپی ہوئی کتابیں پڑھتے رہے۔ آئی پیڈ استعمال کرنے والوں کو سونے میں زیادہ وقت لگا اور اگلے دن وہ سست محسوس کرتے رہے۔ محققین نے کہا کہ اس کی وجہ آئی پیڈ کی ایل ای ڈی سکرین سے نکلنے والی چمک تھی۔ ہمارے جسم میں ایک قدرتی نظام ہے جو دن کی روشنی استعمال کر کے ہمیں بتاتا ہے کہ ہم نے کب تھکاوٹ محسوس کرنی ہے۔ مخصوص حالات میں نیلے رنگ کی روشنی اس نظام کو متاثر کرتی ہے۔ بعد کی تحقیق بھی انھی نتائج کی تائید کرتی معلوم ہوئی۔ سادہ سی بات ہے نا؟ لیکن ایسا نہیں۔ امریکہ کی سٹینفورڈ یونیورسٹی میں نفسیات اور رویے کی سائنس کے پروفیسر جیمی زیٹزر کہتے ہیں کہ یہ ایک انتہائی گمراہ کن کام تھا۔ جیمی زیٹزر جسم کے تھکاوٹ محسوس کرنے والے نظام پر روشنی کے اثرات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ غلطی تحقیق میں نہیں تھی بلکہ مسئلہ یہ تھا کہ لوگ غلط نتائج تک پہنچے۔ یہ بات درست ہے کہ ہماری سکرینز زیادہ نیلی ہیں۔ جدید سکرینز اور بلبوں میں ایل ای ڈیز کا استعمال کیا جاتا ہے جو خالص سفید روشنی پیدا نہیں کر سکتے۔ اس کے بجائے، ان میں نیلے ایل ای ڈیز کا استعمال کیا جاتا ہے اور انھیں پیلے رنگ کے ایک کیمیکل سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ نیلی اور پیلی روشنی کا امتزاج ہمارے دماغ کو یہ دھوکا دیتا ہے کہ وہ سفید رنگ دیکھ رہا ہے۔ اور نیلی روشنی واقعی آپ کی نیند پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ زیٹزر کے مطابق اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ آپ کی آنکھوں میں میلانوپسن نامی ایک پروٹین ہوتا ہے۔ روشنی سے حساس یہ پروٹین آپ کے نیند کے نظام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان کے مطابق میلانوپسن نیلی روشنی کے لیے سب سے زیادہ حساس ہے۔ زیٹزر کہتے ہیں کہ روشنی کے دیگر رنگوں کا بھی میلانوپسن پر اثر ہوتا ہے لیکن نیلے رنگ کا اثر تھوڑا زیادہ ہوتا ہے تاہم ان کے مطابق وہ روشنی جو ہماری سکرینز سے نکلتی ہے، اس کی مقدار تو غیر اہم ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر کسی کو لیبارٹری لایا جائے اور سارا دن مدھم روشنی میں رکھ کر تیز روشنی ڈالی جائے تو وہ بے قابو ہو جائیں گے لیکن عام انسانوں کو تو اس تجربے کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ کئی سال تک لوگ اسی غلط فہمی کا شکار رہے ہے، اپنے فون میں موجود نیلی روشنی کو روکنے والے فلٹر آن کرتے رہے لیکن تازہ سائنسی تحقیق بتاتی ہے کہ نیلی روشنی مرکزی مجرم نہیں۔ مثال کے طور پر، 11 مختلف مطالعات کے حالیہ جائزے سے معلوم ہوا کہ سکرینز کی روشنی نیند میں زیادہ سے زیادہ تقریباً نو منٹ کی تاخیر کرتی ہے، ایسا نہیں ہوتا کہ روشنی نیند کو بالکل اڑا ہی دے۔ فونز، لیپ ٹاپس اور ٹیبلٹس کی سکرینز سے نکلنے والی نیلی روشنی کی مقدار اس نیلی روشنی کے مقابلے میں تو بہت ہی کم ہے جو ہمیں سورج سے ملتی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق گھر کے باہر قدرتی روشنی میں ایک منٹ سے بھی کم وقت گزارنا، ڈیجیٹل ڈیوائسز کی نیلی روشنی میں 24 گھنٹے گزارنے کے برابر ہے۔ دیگر مطالعات سے بھی یہ ثابت ہوا کہ ڈیوائسز سے نکلنے والی نیلی روشنی کی مقدار اتنی زیادہ نہیں ہوتی کہ ہماری نیند کنٹرول کرنے والے ہارمونز کو متاثر کر سکے۔ تو پھر میں ہر وقت اتنا تھکا ہوا کیوں رہتا ہوں؟ زیٹزر اور دیگر نے مجھے بتایا کہ روشنی، چاہے نیلی ہو یا کسی اور رنگ کی، کئی اور طریقوں سے بھی میری نیند خراب کر سکتی ہے۔ اس کے لیے مجھے اپنے طرز زندگی میں تبدیلیاں لانا ہوں گی۔ اپنے تجربے کے پہلے دن، جب سورج غروب ہو رہا تھا، تو میں رات کے کھانے کے لیے باہر نکلا ہوا تھا۔ تقریباً ساڑھے آٹھ بجے میں نے کہا کہ اب گھر جانا چاہیے۔ اب روشنی سے چھپنے کا وقت تھا۔ نیند کے ماہرین کی نصیحت کی بنیاد پر، سوتے وقت چادر اوڑھنے سے بہت پہلے، نیند کے لیے میری تیاریاں شروع ہو گئی تھیں۔ میری روٹین ایک عجیب و غریب چشمے سے شروع ہوتی ہے۔ اگر آپ عام چشمے پہنتے ہیں تو یقیناً آپ کو ایک شیشے پر ایک ایسا مواد لگانے کی پیشکش کی گئی ہوگی جو نیلی روشنی کو گزرنے نہیں دیتا۔ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیادہ اثر نہیں کرتے۔ جو اچھے چشمے ہوتے ہیں ان میں گہرے نارنجی، سرخ یا زردی مائل رنگ کے لینز ہوتے ہیں جو آپ کی آنکھوں کو اس طرح سے ڈھک لیتے ہیں کہ باہر کی روشنی ان تک نہ پہنچ سکے۔ ناروے یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں نیند پر تحقیق کرنے والے ہاورڈ کالیسٹاد کہتے ہیں کہ آپ کو زیادہ نیلا رنگ نظر نہیں آنا چاہیے۔ میرے پاس نیلی روشنی روکنے والے جو چشمے ہیں، وہ اصل میں ان لوگوں کے لیے بنائے گئے ہیں جو لیزر شعاعوں کے ساتھ کام کرتے ہیں اور جنھیں آنکھوں کی حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ چشمے لگا کر میں نے کھڑکی سے باہر دیکھا، گلی کے نیچے ایک دکان ہے جس پر نیلے رنگ کا نشان نصب ہے۔ چشمہ لگا کر دیکھنے سے وہ نشان مجھے نظر ہی نہیں آیا۔ میرا کام بن گیا تھا۔ میں صوفے پر بیٹھ گیا اور صحافت کے لیے اپنی قربانیوں کے بارے میں سوچنے لگا۔ میں نے انسٹاگرام پر سکرول کیا۔ مجھے سب کچھ نارنجی دکھائی دیا۔ جو کچھ میں کر رہا ہوں اس کا مقصد یہ دیکھنا ہے کہ روشنی میری نیند پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لیے میں نے اپنے فون، ٹی وی یا کمپیوٹر کی عادات میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ لیکن چشمے تو صرف شروعات ہیں۔ کالیسٹاد کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے آپ اپنی رہائشگاہ کو ایک غار میں بدل دیں۔ بس روشنی کو اندر آنے سے روکیں اور موم بتی استعمال کریں۔

جدید ایل ای ڈی لائٹس بہت زیادہ نیلی روشنی پیدا کرتی ہیں۔ پرانے زمانے کے بلب بہت کم جبکہ موم بتیاں تو نیلے رنگ کی روشنی بالکل ہی پیدا نہیں کرتیں۔ جہاں میں نیویارک میں رہتا ہوں وہاں کبھی بھی مکمل اندھیرا نہیں ہوتا۔ تو میں نے اپنی کھڑکیوں کو پردوں سے ڈھانپ دیا، صرف میرا فون اور جھلملاتی ہوئی چند موم بتیاں میرے اور اندھیرے کے درمیان کھڑی تھیں۔ مجھے ابھی نیند نہیں آئی تھی۔ میرا یہ تجربہ چند ہفتے طویل ہونے والا تھا۔ ماہرین کے مطابق اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ دن بھر آپ کو کتنی روشنی مل رہی ہے۔ بہترین نیند کے لیے آپ کو صبح زیادہ روشنی چاہیے اور رات کو بہت کم۔ نیلی روشنی بھی اپنی جگہ اہم ہے لیکن اصل فرق اس بات سے پڑتا ہے کہ آپ نے روشنی کی کل کتنی مقدار لی۔ معلوم ہوا کہ یہ معاملہ آپ کی آنکھ کھلتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اپنے اس تجربے کے دوران میں لیمپ کے سامنے بیٹھتا تھا، جسے دیکھ کر لگتا تھا کہ اسے 1980 کی دہائی کی کسی سائنس فکشن فلم میں استعمال کیا گیا ہوگا۔ جب میں کافی پیتا ہوں تو اس کی تیز روشنی سیدھا میرے چہرے پر پڑتی ہے۔ یہ لیمپ موسم کی وجہ سے پیدا ہونے والی افسردگی کے علاج کے لیے بنایا گیا۔ اس کی روشنی کا کلینیکل درجہ حرارت خاص طور پر نیلا ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صبح کے وقت نیلی روشنی آپ کو زیادہ چوکس کر دیتی ہے لیکن یہ لیمپ میرے آنکھوں کو رات کے وقت نیلی روشنی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے بھی تیار کر رہا ہے۔ اس لیے اگر آپ لیمپ استعمال کرنے کے بجائے گھر سے باہر روشنی میں نکلیں تو یہ مسئلہ زیادہ جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔ زیٹزر کے مطابق جس دن آسمان پر بادل چھائے ہوں، اس دن بھی آپ کو 10 ہزار لکس (روشنی کی شدت کا پیمانہ) روشنی ملتی ہے۔ سورج چمک رہا ہو تو آپ کو ایک لاکھ لکس تک روشنی مل سکتی ہے، لیکن اگر آپ کمرے میں ہی بیٹھے رہے تو یہ مقدار محض 100 لکس ملے گی۔ کالیسٹاد کے مطابق اگر ممکن ہو تو باہر جائیں، لیمپ صرف ضرورت کے وقت ہی استعمال کریں۔ صبح کے وقت 30 منٹ کی واک بھی بہت فرق ڈالتی ہے (بس سن سکرین لگانا نہ بھولیں) اور اگر آپ شام کے وقت بھی دوبارہ باہر جا سکتے ہیں تو زیٹزر کے مطابق یہ بھی حیران کن حد تک مفید ہے۔ اگر آپ گھر میں رہ کر کام کرتے ہیں تو یہ مشورہ آزمائیں، جو آپ کو غیر متوقع لگے گا۔ دن کے وقت گھر کی روشنیاں تیز کر دیں اور شام کو انھیں مدھم کرنا شروع کریں۔ اگر سکرین سے چپکے رہنے کی وجہ سے آپ سارا دن قدرتی روشنی سے دور گھر میں گزارتے ہیں تو یہ بری خبر ہے۔ لیکن اصل مسئلہ سکرینز کی نیلی روشنی نہیں بلکہ زیٹزر کے مطابق، اصل مسئلہ یہ ہے کہ سونے سے پہلے فونز اور لیپ ٹاپس پر آپ کیا دیکھتے ہیں۔ زیٹزر کے مطابق ان ڈیوائسز کی روشنی نہیں بلکہ ان پر دستیاب مواد لوگوں کو جگائے رکھتا ہے۔ یہ اس بات پر بھی منحصر ہو سکتا ہے کہ آپ روشنی کے حوالے سے کتنے حساس ہیں، میں آپ سے زیادہ یا کم حساس ہو سکتا ہوں۔ میں اپنی نیند کی نگرانی کے لیے سلیپ ٹریکر استعمال کرتا ہوں۔ اس تجربے کے دوران میری نیند کے معیار میں زیادہ فرق نہیں آیا لیکن کچھ فرق میں نے ضرور محسوس کیے۔ دوسرے ہفتے کے آخر میں، میں نے خود کو وقت پر بستر پر جانے کے لیے تھوڑا زیادہ آمادہ پایا اور مجھے نیند بھی آسانی سے آ گئی۔ تجربے کے اختتام تک بھی میری نیند کے وقت پر تو کوئی فرق نہیں پڑا تھا لیکن میرے سونے اور جاگنے کے اوقات ضرور مستقل ہو گئے۔

دلی ایئرپورٹ پر بنگلہ دیشی وزیراعظم کے مشیر سے پوچھ گچھ پر ڈھاکہ کا احتجاج: یہ شیخ حسینہ کی حکومت نہیں

دہلی۔ ڈھاکہ۔ جون (پی ایس آئی) دلی ایئرپورٹ پر امیگریشن کے مسائل کا سامنا کرنے والے بنگلہ دیشی وزیراعظم طارق رحمان کے مشیر زاہد الرحمان نے احتجاجاً ڈھاکہ واپسی کا فیصلہ کیا۔ اس معاملے پر بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ ڈاکٹر خلیل الرحمان نے بھی ناراضی ظاہر کی ہے۔ بنگلہ دیشی وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ یہ ایک غیر متوقع واقعہ ہے۔ یہ افسوس ناک بھی ہے۔ وزارت خارجہ اس سلسلے میں مناسب اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر خارجہ نے یہ باتیں پیر کی دوپہر میڈیا سے گفتگو کے دوران کہیں۔ اسی دوپہر بعد بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ نے ڈھاکہ میں انڈین ہائی کمیشن کے سفارت کار پون کمار بدھے کو طلب کیا۔ وہ اس وقت ڈھاکہ میں انڈیا کے قائم مقام ہائی کمشنر ہیں۔ ادھر انڈیا کی وزارت خارجہ کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب دونوں ملکوں کے بیچ تعلقات تنا کا شکار ہیں۔ اگرچہ اس سال کے اوائل میں بنگلہ دیش میں طارق رحمان کی انتخابی فتح کے بعد تعلقات میں بہتری آئی تاہم 2024 میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد سے تعلقات کشیدہ رہے ہیں۔ بنگلہ دیش کی جانب سے حوالگی کی بار ہا درخواستوں کے باوجود شیخ حسینہ انڈیا ہی میں مقیم ہیں۔ دوسری جانب دونوں ممالک کے درمیان بنگلہ دیش کے اس الزام پر بھی اختلافات رہے ہیں کہ انڈین حکام متفقہ واپسی کے طریقہ کار پر عمل کیے بغیر غیر دستاویزی تارکین وطن کو سرحد پار دھکیلنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ ڈھاکہ کا کہنا ہے کہ سرحدی محافظوں نے حالیہ عرصے میں ایسے کئی پش اِن کی کوششوں کو ناکام بنایا ہے اور اس مسئلے کو گذشتہ ہفتے نئی دہلی میں بنگلہ دیش اور انڈیا کی بارڈر سکیورٹی فورسز کے درمیان ہونے والی بات چیت کے دوران بھی اٹھایا۔ اگرچہ ان مذاکرات کے دوران دونوں فریقین نے انٹیلیجنس کے تبادلے کو مضبوط بنانے اور سرحدی گشت میں ہم آہنگی پر اتفاق کیا تاہم تارکین وطن کا مسئلہ دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان کشیدگی کا باعث بنا ہوا ہے۔ وزیر اعظم کے مشیر زاہد الرحمان ایک کانفرنس میں شرکت کے لیے اتوار کو دلی پہنچے تھے۔ تاہم امیگریشن حکام نے انھیں دلی ایئرپورٹ پر طویل وقت تک روک کر رکھا۔ اگرچہ بعد میں انھیں داخلے کی اجازت دے دی گئی مگر وہ ڈھاکہ واپس لوٹ گئے۔ ایئرپورٹ پر پوچھ گچھ کے بعد ڈھاکہ میں بنگلہ دیش ہائی کمیشن سمیت مختلف فریقین کی کوششوں کے باعث انھیں دہلی میں داخلے کی اجازت دے دی گئی۔ لیکن دہلی میں داخل ہونے کے بجائے انھوں نے ڈھاکہ واپس جانے کا فیصلہ کیا اور راتوں رات کولمبو (سری لنکا) روانہ ہو گئے۔ وہ پیر کی دوپہر ڈھاکہ پہنچے۔ انھوں نے ڈھاکہ میں نیوز کانفرنس کے دوران کہا کہ میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ ایک غیر متوقع صورتِ حال پیدا ہو گئی تھی۔ اس پر فوری ردِعمل کے طور پر میں نے حکومت و ریاست کی جانب سے ایک قدم اٹھایا۔ بعد میں ہم کیا کریں گے، یہ میں ابھی نہیں بتا رہا۔ وہ بنگلہ دیشی وزیر اعظم کے پالیسی و سٹریٹجی، اطلاعات و نشریات کی وزارت اور ثقافت امور کی وزارت کے مشیر ہیں اور ان کا عہدہ وزیر مملکت کے برابر ہے۔ آج منگل کو سیکریٹریٹ میں ایک معمول کی نیوز کانفرنس میں صحافیوں کے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے زاہد الرحمان نے دہلی واقعے کی وضاحت کی ہے۔ زاہد الرحمان نے کہا کہ بنگلہ دیش اور انڈیا کے میڈیا میں جو کچھ آیا ہے، واقعات ویسے ہی پیش آئے ہیں۔ میں وہاں ایک فرد کے طور پر نہیں گیا تھا۔ میں حکومت کے ایک نمائندے کے طور پر، ریاست کے ایک نمائندے کے طور پر گیا تھا۔ اس لیے میرے ساتھ جو کچھ ہوا، مجھے لگا کہ ہمیں فوری طور پر ایک احتجاج کرنا چاہیے۔ اسی وجہ سے میں نے واپس آنے کا فیصلہ کیا۔ دلی سے واپس آنے کا فیصلہ ان کا ذاتی تھا یا حکومت کا، اس سوال پر انھوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر فیصلہ میرا تھا کیونکہ صورتِ حال میں نے دیکھی۔ بعد میں بات چیت کے ذریعے یہ فیصلہ لیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ انڈین حکام نے ایک مرحلے پر بھرپور کوشش کی کہ وہ انڈیا میں داخل ہوں اور معمول کی سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ لیکن میں نے ایسا نہیں کیا کیونکہ مجھے لگا کہ میں ذاتی حیثیت میں یہ فیصلہ نہیں کر رہا ہوں۔ وزیراعظم کے ایک مشیر کے طور پر میں نے محسوس کیا کہ ریاست یا حکومت کی طرف سے ایک واضح پیغام ہونا چاہیے کیونکہ ذاتی طور پر میرا ابھی یہ مقصد نہیں رہا کہ اس کے ذریعے کسی قسم کی منفی صورتِ حال پیدا ہو۔ مجھے لگا کہ ایک پیغام اس ملک میں اور اس ملک سے باہر جانا چاہیے۔ وہ یہ ہے کہ یہ شیخ حسینہ کی حکومت نہیں ہے۔ اس حوالے سے پیر کو ہی بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ ڈاکٹر خلیل الرحمن اور وزیر مملکت برائے خارجہ شاما عبید نے ردِعمل دیا تھا۔ وزیر خارجہ نے صحافیوں سے کہا کہ یہ ایک غیر متوقع واقعہ ہے۔ افسوسناک بھی ہے۔ اس بارے میں وزارت خارجہ مناسب اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر مملکت برائے خارجہ شاما عبید نے کہا کہ یہ واقعہ یقیناً خوش آئند نہیں۔ ہم اس طرح کے واقعات کی توقع نہیں کرتے۔ دوسری جانب زاہد الرحمان نے کہا کہ ان کے ساتھ جیسا ہوا، ویسا بنگلہ دیشی حکومت یا کسی اور کے ساتھ بھی ہو سکتا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ صرف انڈیا ہی نہیں، مستقبل میں کسی بھی ملک کے ساتھ روابط میں ہماری ایک واضح پالیسی ہے۔ ہم کسی بھی صورت میں نہیں چاہتے کہ کسی ملک کے ساتھ کوئی منفی صورتِ حال ہو، دشمنی تو دور کی بات ہے۔ سب سے پہلے بنگلہ دیش ہے، ہم بنگلہ دیش کو مقدم رکھیں گے اور اسی بنیاد پر ہر ملک کے ساتھ باہمی مفادات کے حوالے سے روابط ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ کسی بھی طور پر ریاست کی خودداری اور وقار کو نقصان پہنچا کر یا اپنے مفاد کے خلاف کسی کو فائدہ دینا اس حکومت کی پالیسی نہیں ہو سکتی۔ انھوں نے بتایا کہ یہ معاملہ اب وزارت خارجہ کے پاس جا چکا ہے اور وہ اس پر ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ زاہد الرحمان نے کہا کہ جب میں ایک کارکن کے طور پر بات کرتا تھا تو ایک بات بار بار کہتا تھا کہ ہم طاقت اور حجم میں ایک نسبتاً چھوٹا ملک ہیں۔ دوست بدلے جا سکتے ہیں مگر پڑوسی نہیں بدلے جا سکتے۔ یہ سچ ہے۔ یہ بات انڈیا کے لیے بھی درست ہے۔ وہ چاہیں بھی تو ہمیں تبدیل نہیں کر سکتے۔ ہم ان کے ہمسائے ہی رہیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی حکومت کو بھی احساس ہوگا کہ ایک غیر متوقع واقعہ پیش آیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ وہ سفارتی پاسپورٹ کے بجائے ذاتی پاسپورٹ پر دلی کیوں گئے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ میں نے سفارتی پاسپورٹ نہیں لیا۔ کسی اور وجہ سے نہیں۔ بس لیتے لیتے دیر ہو گئی۔ تاہم سفارتی پاسپورٹ کوئی مسئلہ نہیں تھا کیونکہ میرے پاسپورٹ پر سارک کا سٹیکر لگا ہوا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ سفارتی پاسپورٹ کی طرح یہ بھی مثر ہونا چاہیے۔ میں سفارتی پاسپورٹ لینے کا پابند بھی نہیں تھا۔ چاہوں تو لے سکتا ہوں۔ یہاں کچھ اور وجوہات تھیں جن کا ذکر انڈین میڈیا میں بھی کم و بیش آیا ہے۔ انھوں نے ہوائی اڈے پر پیش آنے والے واقعے کی تفصیل بیان کی۔ ان کا کہنا تھا کہ میں ایک وفد کی قیادت کر رہا تھا۔ میرے ساتھ دوسرے لوگ بھی تھے۔ وہ امیگریشن کراس کر کے چلے گئے۔ جب میری امیگریشن شروع ہوئی تو فوراً سمجھ گیا کہ تاخیر ہو رہی ہے۔ وہ مختلف لوگوں سے بات کر رہے تھے۔ انھیں وقت لگ رہا تھا۔ ہوائی اڈے پر پوچھ گچھ کے بارے میں انھوں نے کہا کہ مجھ سے زیادہ پوچھ گچھ نہیں کی گئی، مجھے ایک جگہ بٹھا دیا گیا۔ بطورِ ریاستی نمائندہ یہ میرے لیے مناسب نہیں تھا۔ مجھے زیادہ کچھ بتایا بھی نہیں جا رہا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ دلی میں متعین بنگلہ دیشی ہائی کمشنر پورے وقت ان کے ساتھ رہے۔ انھوں نے مختلف جگہوں پر فون کر کے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی۔ ہائی کمشنر کے بارے میں کہا گیا کہ کیا ان کی کوئی کمزوری یا غفلت تھی۔ مگر میرے وہاں پہنچنے کے بعد سے وہ میرے ساتھ رہے۔ آخر میں، میں انڈین وقت کے مطابق رات ساڑھے بارہ بجے کولمبو کے راستے ڈھاکہ واپس آیا۔ کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ میں انڈیا کی امیگریشن کراس کروں۔ اسی وجہ سے واپسی کچھ پیچیدہ ہو گئی، ورنہ آسان بھی ہو سکتی تھی۔ انھوں نے کہا کہ انڈین حکام نے ایسا رویہ کیوں اختیار کیا، اس پر وہ خود کچھ نہیں کہیں گے۔ مسئلہ کیا تھا، میں خود نہیں کہہ رہا کیونکہ انڈین میڈیا میں کافی کچھ آ چکا ہے۔

روزنامہ جواں دوست لکھنؤ
Daily Jawan Dost Lucknow
www.jawandost.com

ڈیوڈ کی ہیٹ ٹرک، کینیڈا نے قطر کو شکست دے کر ورلڈ کپ میں پہلی بار جیت درج کی

وینکوور۔20/جون۔ جوناتھن ڈیوڈ کی ہیٹ ٹرک کی بدولت کینیڈا نے فیفا ورلڈکپ 2026 کے گروپ مرحلے میں قطر پر 6-0 سے تاریخی فتح حاصل کی۔ یہ کینیڈا کی ورلڈ کپ میں پہلی جیت ہے۔ میچ کا پہلا گول 16ویں منٹ میں ریباؤنڈ پر کائل لارین نے کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ یہ ٹورنامنٹ میں ان کا دوسرا گول تھا۔قطر کے گول کیپر محمود ابوناده نے ڈیوڈ کے والی شاٹ کو پنچ کر کے روک دیا، لیکن گیند لارین کے پاس گری، جسے انہوں نے گول میں پہنچا دیا۔اس کے بعد ڈیوڈ نے 29ویں منٹ میں دائیں پاؤں سے شاندار والی مار کر برتری کو دوگنا کر دیا، جو ایک سال سے زیادہ عرصے میں اوپن پلے کے دوران ان کا پہلا گول تھا۔احمد کو 33ویں منٹ میں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ ریفری نے پہلے پنالٹی اسپاٹ کی طرف اشارہ کیا،لیکن ویڈیو ریویو کے بعد کینیڈا کو باکس کے ٹھیک باہر فری کک دی گئی اور احمد کو دیا گیا پیلا کارڈ ریڈ کارڈ میں بدل دیا گیا۔ پہلے ہاف کے اسٹاپج ٹائم میں کینیڈا نے 3-0 کی برتری حاصل کر لی، جب ڈیوڈ نے 48ویں منٹ میں کراس بار سے ٹکرا کر آئی گیند پر گول داغ دیا۔ دوسرے ہاف کے شروع میں جب کونے کو وہ خطرناک نظر آنے والی چوٹ لگی تو کینیڈا کے کھلاڑی تشویش کے عالم میں ان کے گرد جمع ہو گئے، اور مادیبو کو باہر نکالے جانے سے پہلے وہ واضح طور پر پریشان نظر آ رہے تھے۔کونے کی جگہ پر آئے ناتھن سلیبا نے 64ویں منٹ میں فری کک پر گول کر کے اسکور 4-0 کر دیا۔ 75ویں منٹ میں محمد منائی نے اپنے گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے شاٹ کو اون گول میں بدل دیا۔ڈیوڈ نے اسٹاپج ٹائم میں ہیٹ ٹرک مکمل کی اور اس ورلڈ کپ میں ایک میچ میں تین گول کرنے والے ارجنٹائن کے لیونل میسی کے ساتھ شامل ہو گئے ۔ اس کے ساتھ ہی میزبان کینیڈا نے جیت کے ریکارڈ مارجن کی برابری بھی کر لی، جو 1934 میں اٹلی، 1950 میں برازیل اور 1978 میں ارجنٹائن کی چھ گول کی جیت کے برابر تھی۔قطر کے خلاف کینیڈا کے گولوں کی تعداد، اس میچ سے پہلے ان کی پوری ورلڈ کپ تاریخ میں کیے گئے گولوں کی تعداد سے دوگنی تھی۔ جیت کے بعد کینیڈا کے کوچ جیسی مارش نے چھ انگلیاں اٹھاتے ہوئے کہا، "اسے کوئی نہیں بھولے گا، اور کوئی بھی کینیڈین اس دن کو نہیں بھولے گا۔ یہ ہر کسی کے لیے ایک انتہائی اہم لمحہ ہے یہ سمجھنے کے لیے کہ اس ملک میں ٹیلنٹ ہے، ذہنیت ہے، قوت ارادی ہے، اور ایسی بہت سی چیزیں ہیں جو اس ملک کو خاص بناتی ہیں۔" کینیڈین فٹ بال کے لیے ایک خواب جیسا موقع دوسرے ہاف میں مڈفیلڈر اسماعیل کونے کے پیر میں لگی چوٹ کے باعث ماند پڑ گیا۔ قطر کے عاصم مادیبو کی جانب سے کیے گئے ایک سنگین فاؤل کے بعد کونے کو کئی منٹ تک طبی امداد دی گئی، جس کے بعد انہیں اسٹریچر پر میدان سے باہر لے جایا گیا۔کینیڈا کے کوچ جیسی مارش نے بعد میں کونے کی چوٹ کی سنگینی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اسپتال لے جانے کے بعد ساسولو کے کھلاڑی کی سرجری کی جائے گی۔مادیبو کو فاؤل کے لیے ریڈ کارڈ دکھایا گیا، جس کے بعد قطر کو پہلے ہاف میں ہمام احمد کو ریڈ کارڈ ملنے کے بعد نو کھلاڑیوں کے ساتھ میچ ختم کرنا پڑا۔ اس جیت کے ساتھ کینیڈا کے پوائنٹس بڑھ کر چار ہو گئے ہیں اور وہ گول کے فرق کی بنیاد پر سوئٹزرلینڈ سے آگے ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی کینیڈا کا ناک آؤٹ مرحلے میں مقام تقریباً یقینی ہو گیا ہے۔ بدھ کو وینکوور میں سوئٹزرلینڈ کے خلاف ہونے والے اپنے آخری گروپ میچ میں کینیڈا کی ٹیم کا دبدبہ رہے گا۔

مصری شہری قاہرہ میں فیفا ورلڈ کپ میں اپنی ٹیم کی جیت کا جشن منا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

قطر کو شکست دے کر ورلڈ کپ میں پہلی بار جیت درج کرائی کناڈا نے

وینکوور۔20/جون۔ جوناتھن ڈیوڈ کی ہیٹ ٹرک کی بدولت کناڈا نے فیفا ورلڈکپ 2026 کے گروپ مرحلے میں قطر پر 6-0 سے تاریخی فتح حاصل کی۔ یہ کناڈا کی ورلڈ کپ میں پہلی جیت ہے۔ میچ کا پہلا گول 16ویں منٹ میں ریباؤنڈ پر کائل لارین نے کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ یہ ٹورنامنٹ میں ان کا دوسرا گول تھا۔قطر کے گول کیپر محمود ابوناده نے ڈیوڈ کے والی شاٹ کو پنچ کر کے روک دیا، لیکن گیند لارین کے پاس گری، جسے انہوں نے گول میں پہنچا دیا۔اس کے بعد ڈیوڈ نے 29ویں منٹ میں دائیں پاؤں سے شاندار والی مار کر برتری کو دوگنا کر دیا، جو ایک سال سے زیادہ عرصے میں اوپن پلے کے دوران ان کا پہلا گول تھا۔احمد کو 33ویں منٹ میں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ ریفری نے پہلے پنالٹی اسپاٹ کی طرف اشارہ کیا،لیکن ویڈیو ریویو کے بعد کینیڈا کو باکس کے ٹھیک باہر فری کک دی گئی اور احمد کو دیا گیا پیلا کارڈ ریڈ کارڈ میں بدل دیا گیا۔ پہلے ہاف کے اسٹاپج ٹائم میں کینیڈا نے 3-0 کی برتری حاصل کر لی، جب ڈیوڈ نے 48ویں منٹ میں کراس بار سے ٹکرا کر آئی گیند پر گول داغ دیا۔دوسرے ہاف کے شروع میں جب کونے کو وہ خطرناک نظر آنے والی چوٹ لگی تو کینیڈا کے کھلاڑی تشویش کے عالم میں ان کے گرد جمع ہو گئے، اور مادیبو کو باہر نکالے جانے سے پہلے وہ واضح طور پر پریشان نظر آ رہے تھے۔ کونے کی جگہ پر آئے ناتھن سلیبا نے 64ویں منٹ میں فری کک پر گول کر کے اسکور 4-0 کر دیا۔ 75ویں منٹ میں محمد منائی نے اپنے گول کیپر کو چکمہ دیتے ہوئے شاٹ کو اون گول میں بدل دیا۔ڈیوڈ نے اسٹاپج ٹائم میں ہیٹ ٹرک مکمل کی اور اس ورلڈ کپ میں ایک میچ میں تین گول کرنے والے ارجنٹائن کے لیونل میسی کے ساتھ شامل ہو گئے ۔ اس کے ساتھ ہی میزبان کینیڈا نے جیت کے ریکارڈ مارجن کی برابری بھی کر لی، جو 1934 میں اٹلی، 1950 میں برازیل اور 1978 میں ارجنٹائن کی چھ گول کی جیت کے برابر تھی۔قطر کے خلاف کینیڈا کے گولوں کی تعداد، اس میچ سے پہلے ان کی پوری ورلڈ کپ تاریخ میں کیے گئے گولوں کی تعداد سے دوگنی تھی۔ جیت کے بعد کینیڈا کے کوچ جیسی مارش نے چھ انگلیاں اٹھاتے ہوئے کہا، "اسے کوئی نہیں بھولے گا، اور کوئی بھی کینیڈین اس دن کو نہیں بھولے گا۔ یہ ہر کسی کے لیے ایک انتہائی اہم لمحہ ہے یہ سمجھنے کے لیے کہ اس ملک میں ٹیلنٹ ہے، ذہنیت ہے، قوت ارادی ہے، اور ایسی بہت سی چیزیں ہیں جو اس ملک کو خاص بناتی ہیں۔" کینیڈین فٹ بال کے لیے ایک خواب جیسا موقع دوسرے ہاف میں مڈفیلڈر اسماعیل کونے کے پیر میں لگی چوٹ کے باعث ماند پڑ گیا۔قطر کے عاصم مادیبو کی جانب سے کیے گئے ایک سنگین فاؤل کے بعد کونے کو کئی منٹ تک طبی امداد دی گئی، جس کے بعد انہیں اسٹریچر پر میدان سے باہر لے جایا گیا۔کینیڈا کے کوچ جیسی مارش نے بعد میں کونے کی چوٹ کی سنگینی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اسپتال لے جانے کے بعد ساسولو کے کھلاڑی کی سرجری کی جائے گی۔مادیبو کو فاؤل کے لیے ریڈ کارڈ دکھایا گیا، جس کے بعد قطر کو پہلے ہاف میں ہمام احمد کو ریڈ کارڈ ملنے کے بعد نو کھلاڑیوں کے ساتھ میچ ختم کرنا پڑا۔ اس جیت کے ساتھ کینیڈا کے پوائنٹس بڑھ کر چار ہو گئے ہیں اور وہ گول کے فرق کی بنیاد پر سوئٹزرلینڈ سے آگے ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی کینیڈا کا ناک آؤٹ مرحلے میں مقام تقریباً یقینی ہو گیا ہے۔ بدھ کو وینکوور میں سوئٹزرلینڈ کے خلاف ہونے والے اپنے آخری گروپ میچ میں کینیڈا کی ٹیم کا دبدبہ رہے گا۔

اویشکا فرنینڈو کی سنچری، سری لنکا اے فائنل میں پہنچ گیا

دمبولا۔ 20/جون۔ اویشکا فرنینڈو کی شاندار سنچری اور نروشن ڈکویلا کی جارحانہ اننگز کی بدولت سری لنکا اے نے سہ فریقی سیریز کے چھٹے میچ میں افغانستان اے کو 103 رنز سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنا لی، جہاں اتوار کو اس کا مقابلہ ہندوستان اے سے ہوگا۔سری لنکا اے نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 322 رنز بنائے۔ جواب میں افغانستان اے کی پوری ٹیم 42.5 اوورز میں 219 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ شاندار سنچری بنانے والے اویشکا فرنینڈو کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔افغانستان اے کی جانب سے حسن نے سب سے زیادہ 74 رنز بنائے ،جبکہ فرمان اللہ نے 43 اور باہر شاہ نے 35 رنز کا اضافہ کیا۔سری لنکا اے کے دلاج سمودیتا نے 25 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ کوگا داس ماتولن نے تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔اس سے قبل افغانستان اے نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا،لیکن سری لنکا اے کے اوپنرز اویشکا فرنینڈو اور نروشن ڈکویلا نے پہلی وکٹ کے لیے 133 رنز کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ ڈکویلا نے 54 گیندوں پر 12 چوکوں کی مدد سے 66 رنز بنائے ، جبکہ اویشکا فرنینڈو نے 97 گیندوں پر 13 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 110 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ نووانید و فرنینڈو نے 45 رنز بنا کر اویشکا کا بھرپور ساتھ دیا۔ دیگر بلے بازوں میں سدھیرا سمارا وکرما (14)، اہان وکرم سنگھے (3)، کپتان سہان اراچیگے (12)، وانو جا سہان (19) اور رویندو فرنینڈو (25) شامل رہے ۔افغانستان اے کی جانب سے فریدون داؤدزئی نے چار اور فرمان اللہ نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ محمد ابراہیم نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

کینیڈا اور میکسیکو فیفا ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچ گئے

وینکوور۔ 20/جون۔: فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ مرحلے میں میزبان ممالک کینیڈا اور میکسیکو نے شاندار فتوحات حاصل کرتے ہوئے ناک آؤٹ مرحلے میں اپنی جگہ پکی کر لی۔کینیڈا نے جوناتھن ڈیوڈ کی ہیٹ ٹرک کی بدولت قطر کو 6-0 سے شکست دی۔ ڈیوڈ نے تین جبکہ سائل لارین نے ایک گول کیا۔قطر کی جانب سے ایک خودکش گول بھی ہوا۔ اس فتح کے ساتھ کینیڈا کے چار پوائنٹس ہو گئے اور اس نے اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا۔دوسرے میچ میں میکسیکو نے جنوبی کوریا کو 1-0 سے ہرا کر راؤنڈ آف 32 میں جگہ بنالی۔ میچ کا واحد گول لوئس رومو نے دوسرے ہاف کے آغاز میں کیا۔ دو میچوں میں چھ پوائنٹس کے ساتھ میکسیکو اپنے گروپ میں سرفہرست ہے ۔ادھر جنوبی افریقہ اور چیکیا کے درمیان میچ 1-1 سے برابر رہا۔ چیکیا کے مائیکل ساڈیلیک نے ابتدا میں گول کیا، جبکہ جنوبی افریقہ کے موکوئینا نے 83ویں منٹ میں پنالٹی پر گول کر کے

ویسٹ انڈیز کی خواتین ٹیم نے اسکاٹ لینڈ کو ہرا کر
ویمنز ٹی-20 ورلڈ کپ میں مسلسل دوسری جیت درج کی

لیڈز۔20/جون۔ اسٹیفنی ٹیلر (ناٹ آؤٹ 47) اور اسپنرز کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے ٹی-20 ویمنز ورلڈکپ میں جمعرات کی رات کھیلے گئے مقابلے میں اسکاٹ لینڈ کو سات رن سے شکست دی۔ یہ ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز کی مسلسل دوسری جیت ہے ۔ اسکاٹ لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری ویسٹ انڈیز کے لیے ٹورنامنٹ کا اپنا پہلا میچ کھیل رہی ٹیلر نے اننگز کو ایسے وقت میں ضروری رفتار دی، جب ویسٹ انڈیز کی ٹیم 15 ویں اوور میں 85/5 پر جدوجہد کر رہی تھی۔ تب انہوں نے 19 گیندوں پر 36.247 کے اسٹرائیک ریٹ سے ناٹ آؤٹ 47 رن بنائے ، جس میں چار چوکے اور تین چھکے شامل تھے ۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم اسکاٹ لینڈ کے نظم وضبط والے گیند بازی کے حملے اور ہر طرف بہترین فیلڈنگ کے باعث دباؤ میں آ گئی تھی۔ لیکن ٹیلر کی قیادت میں انہوں نے آخری چھ اووروں میں 69 رن بنائے اور اسکاٹ لینڈ کے سامنے ایک بڑا ہدف رکھا۔ ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اووروں میں چھ وکٹ پر 153 رن کا اسکور بنایا۔ شیمین کیمپبل نے 26 گیندوں میں (36)، جاہزرا کلیکسٹن (16)، کپتان ہیلی میتھیوز (14)، ڈیانڈرا ڈوٹن (14) اور کیانا جوزف نے (13) رن کا تعاون دیا۔154 رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری اسکاٹ لینڈ کے لیے کیتھرین فریزر اور ڈارسی کارٹر نے پہلے وکٹ کے لیے 51 رن جوڑے۔ حال ہی میں 21 سال کی ہونے والی اوپنر ڈارسی کارٹر (59) نے پیر کی چوٹ سے جوجھتے ہوئے شاندار نصف سنچری لگائی اور اسکاٹ لینڈ کو جیت کے قریب پہنچایا۔ اس دوران ویسٹ انڈیز کی گیند بازی اور فیلڈنگ میں گھبراہٹ دیکھی گئی۔ کیتھرین فریزر اور آئلسا لسٹر کے ساتھ نصف سنچری کی شراکتیں کیں، لیکن ہیلی میتھیوز کے چار اوور میں 3/19 (جس میں 13 ڈاٹ بال شامل تھیں) نے ان کی ٹیم کو امید برقرار رکھنے کا موقع دیا۔ ساتھ ہی، 19ویں اوور میں عالیہ ایلین کی تین وکٹوں نے اسکاٹ لینڈ کی اس کوشش کو روک دیا، جب وہ میچ کو اپنی طرف موڑنے کی پوزیشن میں نظر آ رہے تھے۔ اسکاٹ لینڈ کے لیے فریزر کی کارکردگی شاندار رہی۔ انہوں نے 11 گیندوں میں (22) رن بنائے۔اس سے پہلے انہوں نے باؤنڈری پر شاندار کیچ لے کر اوپنر کیانا جوزف کو آؤٹ کیا اور شیمین کیمپبل کو تیزی سے رن آؤٹ کیا۔ آئلسا لسٹر نے 25 گیندوں میں چار چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے (33) رن بنائے۔ کیانا جوزف نے آخری اوور میں لسٹر (33) کو آؤٹ کیا۔ اسی اوور کی آخری گیند پر گیبریلا فونٹینلا (صفر) رن آؤٹ کے ساتھ اسکاٹ لینڈ کی اننگز 146 رن کے اسکور پر ختم ہو گئی، اور ویسٹ انڈیز نے سات رن سے یہ مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ ویسٹ انڈیز کے لیے عالیہ ایلین اور ہیلی میتھیوز نے تین تین وکٹ لیے۔ ایفی فلیچر کو دو وکٹ ملے۔ کیانا جوزف نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

میٹ رینشا کی ناٹ آؤٹ نصف سنچری، آسٹریلیا کو 2-0 کی ناقابلِ شکست برتری

چٹاگانگ۔20/جون۔: میٹ رینشا کی ناٹ آؤٹ 89 رنز اور ٹم ڈیوڈ کے 45 رنز کی بدولت آسٹریلیا نے جمعہ کو دوسرے ٹی-20 میچ میں بنگلہ دیش کو سات رن سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 2-0 کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کر لی۔ آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پانچ وکٹوں پر 196 رنز کا مضبوط اسکور بنایا، جس کے جواب میں بنگلہ دیش کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں پر 189 رنز ہی بنا سکی۔ شاندار بیٹنگ پر میٹ رینشا کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔آسٹریلیا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور 44 رنز تک اس کے تین کھلاڑی پویلین لوٹ گئے ۔ جوش انگلس (11)، کوپر کونولی (1) اور کپتان مچل مارش (20) نمایاں اسکور نہ کر سکے۔اس موقع پر میٹ رینشا اور ٹم ڈیوڈ نے چوتھی وکٹ کے لیے 97 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ٹم ڈیوڈ نے 25 گیندوں پر دو چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 45 رنز بنائے ، جبکہ رینشا نے 52 گیندوں پر چار چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 89 رنز اسکور کیے۔

چوٹ کے باعث نیمار ہیٹی کے خلاف میچ نہیں کھیلیں گے: سی بی ایف

فلاڈیلفیا۔20/جون۔ برازیلین فٹ بال فیڈریشن (سی بی ایف) نے اعلان کیا ہے کہ اسٹار فٹبالر نیمار ورلڈ کپ کے گروپ سی میں ہیٹی کے خلاف میچ کے لیے ٹیم کے ساتھ فلاڈیلفیا نہیں جائیں گے اور نہ ہی اس میچ میں شرکت کریں گے۔ سی بی ایف کے مطابق نیمار اپنی بحالی کے عمل کے آخری مرحلے کو مکمل کرنے کے لیے نیوجرسی میں ہی رہیں گے، جہاں وہ ہوٹل اور ٹریننگ سینٹر کی جدید سہولتوں سے فائدہ اٹھائیں گے۔34 سالہ نیمار دائیں پنڈلی کی چوٹ کے باعث گزشتہ ایک ماہ سے میدان سے دور ہیں۔ انہوں نے بدھ کو نیوجرسی میں ورلڈ کپ کے دوران پہلی بار برازیلین ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ مختصر تربیتی سیشن میں حصہ لیا۔ٹریننگ کے دوران نیمار رافینیا، برونو گیماریش، گیبریل ماگالھیش اور فابینھو کے ساتھ میدان میں نظر آئے اور صحافیوں سے مذاق کرتے ہوئے کہا، کیا آپ لوگوں نے مجھے یاد کیا؟ اس سے قبل منگل کو امریکہ پہنچنے کے بعد نیمار نے پہلی مرتبہ انفرادی طور پر میدان کے کنارے دوڑ اور ورزش کی مشقیں بھی کی تھیں۔سی بی ایف کی جانب سے جاری ویڈیو میں انہیں کوچ کارلو اینچیلوتی کے عملے کے ایک رکن کے ساتھ ٹریننگ کرتے دیکھا گیا۔

ایران اور نیوزی لینڈ کے کھلاڑی لاس اینجلس میں فیفا ورلڈ کپ فٹ بال میچ میں حصہ لے رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہندوستان کی نظریں افغانستان کے خلاف سیریز میں 3-0 کی کلین سویپ پر

چنئی۔ 20/جون۔ ہندوستان ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم، چنئی میں افغانستان کے خلاف تیسرے اور آخری ایک روزہ میچ میں کامیابی حاصل کر کے سیریز میں 3-0 کی کلین سویپ مکمل کرنے کی کوشش کرے گا۔ میزبان ٹیم پہلے ہی ابتدائی دو میچ جیت کر تین میچوں کی سیریز میں 2-0 کی ناقابلِ شکست برتری حاصل کر چکی ہے ۔ٹیم انڈیا پورے دورے میں شاندار فارم میں نظر آئی ہے ۔ اس نے دھرم شالہ میں سات وکٹوں سے کامیابی حاصل کرنے کے بعد لکھنؤ میں 170 رنز کی بڑی فتح درج کی، جہاں اس نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 400 رنز کا ہندسہ عبور کیا تھا۔ ان نتائج نے ہندوستان کی مضبوط بیٹنگ لائن اور مؤثر بولنگ کا ثبوت دیا ہے۔ ہندوستان کے ٹاپ آرڈر نے نمایاں کارکردگی دکھائی ہے، جس کی قیادت کپتان شبھمن گل کر رہے ہیں۔ انہوں نے مسلسل دو بہترین اننگز کھیل کر اپنی شاندار فارم برقرار رکھی ہے۔ ایشان کشن نے بھی دوسرے ون ڈے میں سنچری بنا کر ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ سینئر بلے باز روہت شرما اور کے ایل راہل نے ٹیم کو استحکام فراہم کیا ہے ، جبکہ سیریز اپنے نام کرنے کے بعد ہندوستان نوجوان کھلاڑیوں کو موقع دینے کے لیے ٹیم میں کچھ تبدیلیاں بھی کر سکتا ہے۔ بولنگ شعبے میں ارشدیپ سنگھ نے نئی گیند سے مسلسل کامیابیاں حاصل کی ہیں، جبکہ اسپنر کلدیپ یادو نے درمیانی اوورز میں عمدہ بولنگ کرتے ہوئے افغان بلے بازوں کو قابو میں رکھا ہے۔ دوسری جانب افغانستان دونوں شعبوں میں جدوجہد کے بعد آخری میچ میں بہتر کارکردگی دکھانے کی امید کرے گا۔ افغان بیٹنگ کا زیادہ تر انحصار اوپنر رحمان اللہ گرباز پر رہا ہے، جنہوں نے سیریز میں ایک سنچری بھی اسکور کی۔ تاہم مڈل آرڈر کی ناکامی نے ٹیم کو مشکلات سے دوچار رکھا۔ افغانستان کو اگر بڑا اسکور بنانا ہے تو ابراہیم زدران اور کپتان حشمت اللہ شاہدی کو ذمہ دارانہ بیٹنگ کرنا ہوگی، جبکہ تجربہ کار لیگ اسپنر راشد خان ان کی سب سے بڑی بولنگ امید ہوں گے۔ چنئی کی روایتی سست وکٹ اسپنرز کے لیے مددگار ثابت ہو سکتی ہے ۔ سیریز اگرچہ پہلے ہی ہندوستان کے نام ہو چکی ہے، لیکن آخری میچ دونوں ٹیموں کے لیے اہمیت رکھتا ہے ۔ ہندوستان کلین سویپ کے ساتھ اپنی برتری ثابت کرنا چاہے گا، جبکہ افغانستان ہندوستان کی سرزمین پر 3-0 سے شکست سے بچنے اور بہتر کارکردگی کے ساتھ سیریز کا اختتام کرنے کی کوشش کرے گا۔

اشمیتا چالیہا دو برس بعد بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور کے سیمی فائنل میں پہنچ گئیں

مکاؤ۔ 20/جون۔ ہندوستان کی بیڈمنٹن کھلاڑی اشمیتا چالیہا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مکاؤ اوپن 2026 کے خواتین کے سنگلز مقابلے کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ یہ دو برس سے زائد عرصے میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں ان کا پہلا سیمی فائنل ہے۔ عالمی درجہ بندی میں 63 ویں نمبر پر موجود اشمیتا نے کوارٹر فائنل میں جنوبی کوریا کی 99 ویں رینکنگ والی کم من سن کو صرف 37 منٹ میں 16-21، 18-21 سے شکست دی۔ اشمیتا اب سیمی فائنل میں ایک اور جنوبی کوریائی کھلاڑی پارک گا یون کا سامنا کریں گی۔ بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں یہ ان کے کیریئر کا دوسرا سیمی فائنل ہے، جبکہ اس سے قبل وہ 2024 کے تھائی لینڈ ماسٹرز میں سیمی فائنل تک پہنچی تھیں۔

ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ: ہندوستان کی نظریں فائنل میں جگہ بنانے پر مرکوز، سیمی فائنل میں چلی سے مقابلہ

آکلینڈ۔20/جون۔ ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ 2025-26 کے پہلے سیمی فائنل میں ہفتہ کو چلی کے خلاف میدان میں اترے گی، جہاں اس کی نظریں فائنل میں جگہ بنانے پر مرکوز ہوں گی۔ ہندوستان نے پول اے میں ناقابل شکست رہتے ہوئے سرفہرست مقام حاصل کیا اور شاندار فارم کے ساتھ سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ ٹیم نے اپنے پہلے میچ میں امریکہ کو 2-3 سے شکست دی، جبکہ دوسرے مقابلے میں جاپان کو سخت جدوجہد کے بعد 1-2 سے ہرایا۔ پول مرحلے کے آخری میچ میں ہندوستان نے ایک بار پھر عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے نقصان سے واپسی کی اور یوراگوئے کو 2-3 سے شکست دے کر مسلسل تیسری کامیابی حاصل کی۔ ہندوستان کی دیپیکا ٹورنامنٹ کی نمایاں کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے اب تک چار گول اسکور کیے ہیں اور وہ امریکہ کی ایشلے سیسا اور ابیگیل ٹیمر کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے زیادہ گول کرنے والی کھلاڑی ہیں۔ دیپیکا کے تمام چار گول پنالٹی کارنر پر آئے ہیں، جو سیٹ پیس مواقع پر ہندوستان کی مضبوطی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ہندوستانی ٹیم کو چلی کے خلاف اپنے حالیہ ریکارڈ سے بھی حوصلہ ملے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ چھ مقابلوں میں ہندوستان نے پانچ میں کامیابی حاصل کی، جبکہ ایک میچ برابر رہا۔ دونوں ٹیموں کی آخری ملاقات ایف آئی ایچ ویمنز نیشنز کپ 2022 میں ہوئی تھی، جہاں ہندوستان نے 1-3 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ہندوستانی ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں مستقل مزاجی کا مظاہرہ کیا ہے اور دباؤ میں واپسی کی صلاحیت بھی دکھائی ہے۔

The daily Jawandost Oner, publisher, editor(Yogendra Vishwakarma(on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd.,Printed at Indian Express Pvt. Ltd.,C-26Amausi Industrial Area, Kanpur Road, Lucknow, and published from 120/18 Beldari Lane, Lalbagh, Lucknow- 226001.Regident Editor- Kaiser Hasan Rizvi. RNI No. UPURD-2007/22769Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052955